Machine Translated by Google

ڈینیل - 11اسرار کا انکشاف

پادری جیرو کاروالہو

تعارف

موضوع شروع کرنے سے پہلے، میں اپنے ایک تجربے کی اطلاع دیتا ہوں، جس کی وجہ سے میں نے اسے شائع کیا۔

کتاب میں فرض کرتا ہوں کہ یہ اس میں بہت سی وضاحتوں سے زیادہ تنازعہ کا موضوع ہوسکتا ہے۔

پر مشتمل تاہم، میں اس کی اطلاع دوں گا، کیونکہ مجھے ایسا کرنے کا حکم دیا گیا تھا، جیسا کہ میں ذیل میں بیان کروں گا۔ اے

مجھے یقین ہے کہ دشمنوں کی تعداد سے قطع نظر سچائی اپنے آپ کو قائم کرے گی۔

انہیں اس کے خلاف احتجاج کرنے دو۔

7جنوری 2019کو، فجر سے عین پہلے، میں اپنے بستر پر تھا جب

مجھے دو آسمانی مخلوقات سے ملاقات ہوئی۔ پہلے نے اپنی شناخت جبرائیل فرشتہ کے طور پر کی۔ دوسرا تھا۔

مسیح خود۔ جبرائیل نے مجھ سے کہا، "آپ کو صحیفوں پر بہت زیادہ روشنی ملی ہے۔ میں نے اسے آگے بھیج دیا۔

تم. اس روشنی کو دنیا تک پہنچا دیں۔" پھر یسوع نے مجھ سے کہا: "میں یسوع ہوں؛ میری روشنی کو لے جاؤ

لوگ جو آپ جانتے ہو اسے پہنچا دیں۔ میں تمہارے ساتھ ہوں." میں اس بات پر زور دیتا ہوں کہ مجھے فرشتہ جبرائیل اور کی طرف سے پہلے ہی دورہ ملا ہے۔

یسوع، الگ الگ، دوسری بار۔ لیکن میں نے اپنے آپ کو کبھی بھی ان تجربات کے بارے میں کسی کو بتانے کی ترغیب نہیں دی۔

میری بیوی اور میری ماں کے علاوہ۔ تاہم، اس بار، مجھے حکم دیا گیا: "تجربہ بتاؤ کہ

وہ تھا. بتائیں اس پیغام کی اسناد کس نے دی؟ دنیا کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ وہ جنت سے آئی ہیں۔

میں جانتا ہوں کہ زمین پر بہت سے گرجا گھر ہیں۔ اور بہت سے، سب کچھ نہیں کہنا، ہونے کا دعوی کرتے ہیں

آسمان اور انسانوں کے درمیان رابطے کا پل۔ خدا نے دوسروں کو کیوں نظر انداز کیا اور، ان میں سے

ہزاروں مذہبی فرقوں نے اس عاجزانہ وزارت کو اپنی جمع پونجی دی۔

وضاحت کرنا آپ پر منحصر ہے۔ اس تحریر کے مطابق، چوتھی فرشتہ وزارتیں -حتمی وارننگ

یہ یقینی طور پر تنظیم کے سائز کے لحاظ سے زمین پر سب سے چھوٹے گرجا گھروں میں سے ایک ہے۔ کچھ نہیں کرنا ہے۔

دنیا کو اس کی سفارش کریں -عظیم مندر، اراکین اور نوجوانوں کے لیے اعتکاف، بہت سے لوگوں کے لیے تنخواہ

پادری اور اس طرح کی چیزیں۔ میں خود ایک تنخواہ دار پادری نہیں ہوں -میں ایک رضاکار ہوں۔ لیکن صحیفہ

رپورٹ کرتا ہے کہ مسیح خود، جب وہ زمین پر آیا، "خشک زمین کی جڑ کی طرح" تھا اور نہیں تھا۔

"خوبصورتی اور نہ ہی خوبصورتی"، کچھ بھی نہیں جو ظاہری شکل میں ان لوگوں کے لئے اس کی سفارش کرے جو عزت اور

دنیاوی سہولیات. اس سے پہلے، وہ حقیر سمجھا جاتا تھا اور مردوں میں سب سے زیادہ مسترد کیا جاتا تھا (یسعی ۔(53:2،3

آسمانی حکم کے وفادار ہونے کے ناطے، میں آپ کو ذیل میں، ڈینیئل 11کی روشنی سے آگاہ کرتا ہوں۔

اس پیشن گوئی کی وضاحت کرنے والی (چند) اچھی کتابیں ہیں، جن میں سے اکثر کا اطلاق ہوتا ہے۔

ماضی کی آیات لیکن آخری دنوں میں اس کی مکمل تکمیل ہے۔

ڈینیل 11میں درج بیان کو شروع کرنے سے پہلے، فرشتے نے کہا: "میں تمہیں سمجھانے آیا ہوں۔

آخری دنوں میں تیرے لوگوں کا کیا بنے گا ؟ کیونکہ رویا ابھی بہت دنوں سے باقی ہے" (دان.

Machine Translated by Google

.(10:14یہ کتاب اس تکمیل کی پہلی آیت بہ آیت وضاحت ہے، جس میں سے ہمارے پاس موجود ہے۔

دنیا بھر میں علم. اور آپ اسے خود ہی وصول کر رہے ہیں۔

میں بے گناہی کا دعویٰ نہیں کرتا۔ میں آج جو کچھ جانتا ہوں اسے منتقل کر رہا ہوں، جیسا کہ مجھے حکم دیا گیا تھا۔ لیکن

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ایسے نکات نہیں ہوں گے جو مستقبل میں واضح ہو جائیں اور نئی چیزیں سیکھیں۔

آیات سے سمجھیں۔ خود پطرس رسول کے لیے، روح القدس سے متاثر ہو کر، بیان کیا۔

کہ دی گئی روشنی ترقی پسند ہے: "اور ہمارے پاس انبیاء کا کلام بہت ثابت قدم ہے، جس میں تم اچھا کرتے ہو

دھیان دینا، ایک روشنی کی طرح جو تاریک جگہ میں چمکتی ہے، جب تک کہ دن طلوع نہ ہو" .II Pet)

.(1:19لہذا، میں یہ دعوی نہیں کرتا کہ وضاحت مکمل طور پر غلطی سے پاک ہے، کیونکہ میں انسان ہوں،

ناکامی کا شکار؛ تاہم، عام اصطلاحات میں، یہ دیگر پیشین گوئیوں کی تشریح کے مطابق ہے۔

ڈینیل اور مکاشفہ، اور حقائق سے تصدیق ہونی چاہیے۔ ہم آنے والے سالوں میں یہ دیکھیں گے۔

ڈینیل 11ظاہر کرتا ہے کہ جلد ہی زمین پر ہر ایک کے پاس پہلے سے کہیں زیادہ سوچنے کے لیے بہت کچھ ہوگا۔

کھانے، پینے، کپڑے پہننے، عمارت اور سفر کے مقابلے میں۔ جلد ہی، دنیا ہمیشہ کے لیے بدل جائے گی۔ قریب حاصل

اگر ایک بے مثال بحران -آخری -جو مسیح کی زمین پر دوسری آمد پر اختتام پذیر ہوگا۔

اس کی بادشاہی قائم کرے اور فرمانبرداروں کو ہمیشہ کی زندگی عطا کرے۔ ہماری مخلصانہ خواہش، جیسا کہ

وزارت، یہ ہے کہ یہ مکاشفہ آپ کو صحیح فیصلے کرنے اور مسیح کے پہلو میں کھڑا کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔

اس عظیم تنازعہ میں، اپنی روح کی نجات حاصل کرنا۔

اچھا پڑھنا!

اللہ اپ پر رحمت کرے،

پادری جیرو کاروالہو

باب 1

متوازی: میڈین فارسی سلطنت بمقابلہ۔ امریکی بالادستی

Machine Translated by Google

.1اس لیے میں، دارا مادی کے پہلے سال میں، اس کی حوصلہ افزائی اور تقویت کے لیے اٹھا۔

میڈو فارسی سلطنت ایک معروف قوم کی حکومت کی ایک قسم ہے۔
موجودہ. بائبل بیان کرتی ہے کہ کہانیاں صدیوں میں دہرائی جاتی ہیں، اور وہ بدل جاتی ہیں۔
صرف اداکار. اس کی وجہ یہ ہے کہ، ایک اصول کے طور پر، مختلف نسلوں میں، مرد اسی کا ارتکاب کرتے ہیں۔
غلطیاں، اور ان کے نتائج کاٹنا. جو تھا وہی ہوگا اور جو کیا گیا ہے وہ بن جائے گا۔
ایسا کرنے کے لئے؛ تاکہ سورج کے نیچے کچھ نیا نہ ہو۔ کیا کچھ ہے جس کے بارے میں آپ کہہ سکتے ہیں: دیکھیں، یہ ہے۔
نئی؟ یہ پچھلی صدیوں میں تھا، جو ہم سے پہلے تھا'' (واعظ -(10 ،1:9یہ اصول کیا ہے
ہمیں ماضی کے واقعات کی بنیاد پر، ڈینیئل 11میں سامنے آنے والے مستقبل کو سمجھنے کی اجازت دیتا ہے۔ میں داخل ہونا
پیشن گوئی کا متن، دارا میڈین فارسی سلطنت کا پہلا بادشاہ تھا۔ اس کی تین خصوصیات تھیں۔
بدنام، جو اس قوم میں دوبارہ پیش کیے جاتے ہیں جو آج منظر میں ہیں۔
سب سے پہلے، اسے دوسری قوموں پر سیاسی طاقت حاصل تھی۔ آستر کی کتاب میں، یہ کہا گیا ہے: "اور یہ اخسویرس کے دنوں
میں ہوا (یہ وہی اخسویرس ہے جس نے ہندوستان سے ایتھوپیا تک حکومت کی۔
ان دنوں ایک سو ستائیس صوبوں نے اپنے تمام شہزادوں اور نوکروں کو دعوت دی۔
فارس اور میڈیا کی طاقت اور صوبوں کے سب سے بڑے آقا...)" (ایستر -(1:1-3دوسرے نمبر پر،
اگرچہ باضابطہ طور پر ایک بادشاہی حکومت کے طور پر تشکیل دیا گیا تھا، لیکن اس میں داخلی ضابطے تھے۔
ایک جدید جمہوریہ کے سانچے شہنشاہ کو قانون کی منظوری دینے یا نہ کرنے کا اختیار حاصل تھا۔
قانون ساز کونسل کی طرف سے تجویز کردہ۔ تاہم، ایک بار اس کی منظوری دینے کے بعد، وہ خود تابع تھے
اسے منسوخ کرنے کی طاقت کے بغیر۔ یہ حقیقت دانیایل کے بیان میں نمایاں ہے: ”یہ شہزادے اور صدر ایک ساتھ بادشاہ کے پاس گئے اور
اس سے کہا: اے دارا بادشاہ، ہمیشہ زندہ رہو! تمام
بادشاہی کے شہزادوں نے... شاہی فرمان قائم کرنے کے لیے ایک کونسل بنائی... اب تو اے بادشاہ!
حکم کی تصدیق کرتا ہے اور عمل پر دستخط کرتا ہے، تاکہ اسے تبدیل نہ کیا جائے، مادیوں کے قانون کے مطابق
فارسی، جسے منسوخ نہیں کیا جا سکتا۔" بعد میں، جب بادشاہ نے اسے منسوخ کرنے کی کوشش کی، تو کونسل کے ارکان نے
اُنہوں نے اُس سے کہا: یہ مادیوں اور فارسیوں کا قانون ہے کہ کوئی حکم یا حکم نہیں، جسے بادشاہ۔
اس بات کا تعین کریں کہ کیا آپ تبدیل کر سکتے ہیں" (ڈین. -(15 ،8 ،11:7تیسری اور سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے۔
مختلف لوگوں کو اپنی مذہبی روایات کو برقرار رکھنے کی آزادی کی ضمانت دیتے ہوئے
ضمیر کی آزادی. ان خطوط پر سائرس کا فرمان، دوسرا
سلطنت کے بادشاہ نے یہودیوں کو آزادی دی کہ وہ یروشلم واپس آ جائیں اور "ہاؤس آف" تعمیر کریں۔
خداوند، اسرائیل کا خدا" (عزرا -(1:1-3اس کی تصدیق بعد میں دارا کے دور حکومت میں ہوئی۔
فارسی (عزیر -(6:1-12
وہ قوم جو آج سابق حکمران سلطنت کا کردار ادا کر رہی ہے وہ ریاستہائے متحدہ امریکہ ہے۔
امریکہ اقوام متحدہ کی میزبانی کرنا، ایک ایسی تنظیم جس میں ایک چھدم عالمی حکومت کا درجہ ہے، اور ایک کا انعقاد

Machine Translated by Google

زمین پر کسی بھی ملک کی بالادستی بلا شبہ، امریکہ کا سیاسی اثر و رسوخ ہے۔

عالمی سطح پر غالب۔ ان کے پاس ریپبلکن حکومت ہے اور وہ ایک آئیکن کے طور پر جانے جاتے ہیں۔

مذہبی آزادی اور ان لوگوں کے لیے قدرتی پناہ گاہ جو مذہبی ظلم و ستم کا شکار ہیں، ابتدا سے

زمین کی تمام قوموں میں سے۔ وہ بلا شبہ سلطنت کے جوتے بھرنے والا جدید اداکار ہے۔

فرشتے کی وضاحت میں فارسی خوف۔ دارا میڈی میڈین فارسی سلطنت کا پہلا حکمران تھا۔

فرشتے کا اظہار "دارا مادی کے پہلے سال میں، میں اُس کی حوصلہ افزائی اور تقویت کے لیے اُٹھا"

اس کا مطلب یہ ہے کہ، اس کے آغاز سے، خدا کے فرشتے نے اس کی مضبوطی اور استحکام کی حمایت کی

سلطنت کیا، مشہور طور پر، امریکہ کے ساتھ بھی ہوا، ایک ایسی قوم جو، اس کے بعد سے

فاؤنڈیشن، تیزی سے بڑھ گئی، سٹیج پر سینٹر اسٹیج لینے کے لیے مبہمیت سے باہر آ رہی تھی۔

عالمی سیاست کا مرکز متن کے الفاظ سے پتہ چلتا ہے کہ فرشتہ جبرائیل کی طرف سے مقرر کیا گیا تھا

خدا امریکی حکومت کو مضبوط کرے اور اس کی دنیاوی ترقی اور خوشحالی کے قابل بنائے۔

باب 2

نبوت کے موجودہ مرحلے پر اداکاروں کی شناخت

.2اور اب میں آپ کو سچ بتاؤں گا: دیکھو، تین بادشاہ ابھی تک فارس میں ہوں گے، اور چوتھا جمع ہو جائے گا.

عظیم دولت، سب سے زیادہ؛ اور، مضبوط ہو کر، اپنی دولت سے، وہ سب کو اٹھائے گا۔

یونان کی بادشاہی کے خلاف۔

اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیت میں مذکور "تین بادشاہ" کون ہیں، ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے۔

ایک لمحہ، آج، فرشتہ کے ڈینیئل کے دورے کے برابر ہے۔ کیونکہ، اس موقع پر، فرشتہ کا حوالہ دیتا ہے

بادشاہوں کا ابھی آنا باقی ہے۔ عملی طور پر، ہمیں دانیال کے دنوں تک، وقت کے ساتھ واپس جانا پڑتا ہے، اور

ہم اسے اس کی جگہ پر رکھتے ہیں۔ فورا:

-اس تاریخی تناظر کو جانیں جس میں وہ شامل تھا اور اس منظر نامے کو جس نے اسے گھیر رکھا تھا۔

-آپ کو آج تک لے جانا؛ یہ ہے

-ان اداکاروں کو تلاش کریں جو آج ادا کرتے ہیں، وہی کردار جو پیغمبر کے زمانے میں ادا کرتے ہیں۔

دانیال نبی کے زمانے میں یہودی لوگ بابل میں اسیر ہو چکے تھے۔ اس دوران

وقت، وہ زندہ اور سچے خدا کی پرستش کرنے کی آزادی سے لطف اندوز نہیں ہوئے۔ بابل کے بادشاہ

وہ کافی عدم برداشت کے حامل تھے، اور سزائے موت کے تحت اپنی رعایا کو اپنے دیوتاؤں کی عبادت کرنے پر مجبور کرتے تھے۔ مثال کے طور پر، بابل

کے بادشاہ نبوکدنضر نے ایک بار نوجوان عبرانیوں سے کہا: ”یہ جان بوجھ کر ہے، اے

شدرک، میسک اور عبدنجو کہ تم میرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے اور نہ ہی سونے کی مورت کی پرستش کرتے ہیں۔

Machine Translated by Google

کہ میں نے اٹھایا؟... اگر تم اس کی عبادت نہ کرو گے تو اسی وقت تمہیں آگ کی بھٹی میں جھونک دیا جائے گا۔

جل رہا ہے" (ڈین. 3:14، 15)۔ یہودیوں نے صرف باپ کی عبادت کرنا سیکھا تھا، صرف ایک شخص،

واحد سچے خدا کے طور پر: "اسرائیل کو سنو، خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے" (استثنی۔

6:4)۔ لیکن، بابل میں اسیران، وہ اپنے معبودوں کی عبادت کرنے پر مجبور تھے، ان میں سے تثلیث بھی

-ایک تین شخص، کافر دیوتا، جس کی ابتدا بابل کے مینار کے دنوں سے ہوئی ہے۔

یہودی 70 سال تک قید میں رہے۔ لیکن جلد ہی کے زوال کے بعد

بابل، میڈو فارسی حکمرانی کے پہلے سالوں میں، اپنی آزادی دوبارہ حاصل کر کے واپس چلا گیا۔

زندہ خدا کی عبادت کرو. بائبل مندرجہ ذیل بیان کرتی ہے: "جو اُس کی تلوار سے بچ کر بابل کو گئے۔ یہ ہے

وہ اُس کے اور اُس کے بیٹوں کے خادم بنے، جب تک کہ فارس کی بادشاہی کے وقت تک... جب تک کہ ستر سال پورے نہ ہو گئے۔

پوری. لیکن فارس کے بادشاہ سائرس کے پہلے سال میں... خداوند نے روح کو بھڑکا دیا۔

سائرس... جس نے اپنی پوری سلطنت میں اعلان کیا اور ساتھ ہی تحریری طور پر، کہا: اس طرح کہتا ہے

سائرس، فارس کے بادشاہ... خُداوند، آسمان کے خُدا نے... مجھے اس میں ایک گھر بنانے کا حکم دیا

یروشلم جو کہ یہوداہ میں ہے۔ تُم میں سے جو اُس کے سب لوگوں میں سے ہے اُسے اُوپر جانے دو اور خُداوند اُس کا

خُدا، اُس کے ساتھ ہو" (II Chron. 36:20-23)۔

دوسرے لفظوں میں یہودی 70 سال تک تثلیث کے پرستاروں کے غلام رہے۔

جو، مدت کے اختتام پر، ایک بار پھر واحد خدا، باپ کی عبادت کرنے کے قابل ہونے کے لیے آزاد ہوئے تھے۔

جدید تاریخ. یہودی ایک مذہبی فرقے میں اپنے ہم منصب ہیں۔ ماضی میں، وہ

سبت کے دن کی پابندی کا آئیکن تشکیل دیا - وہ لوگ جنہوں نے خدا کے عہد کو برقرار رکھا، اور اس کے دن

آرام دو صدیاں پہلے سے، ایک مذہبی فرقے نے آہستہ آہستہ یہ مقام حاصل کر لیا ہے۔

آج، ہمارے ملک میں، جو بھی سبت کے رکھوالے کو جانتا ہے، جلدی سے پوچھتا ہے کہ کیا وہ سبت کا ایڈونٹسٹ ہے۔

ساتویں دن اس کا فرقہ، 12ویں صدی میں، محافظوں کا سب سے زیادہ گروہ بن گیا۔

پورے سیارے کا ہفتہ، یہودیوں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے۔ اس کا چرچ - سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ، میں ہے۔

جدید دور، ڈینیئل کے زمانے کے یہودیوں کے برابر۔ اور، اتفاق سے نہیں، یہ نام

اس کو بھی ماضی میں یہودیوں کی طرح روحانی قید کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ 1931 میں

ایک چرچ کی حیثیت سے جو ایک خدا، باپ پر یقین رکھتا تھا، اسی نظریے کے اسیر ہو گیا

جس پر یہودیوں کو کبھی نشانہ بنایا گیا تھا: تثلیث۔ حقیقت آسانی سے ثابت ہوتی ہے۔

ان کے عقائد کے بیانات کا سادہ موازنہ، جو باقاعدگی سے میں شائع ہوتا ہے۔

نام ذیل میں 1931 میں ہونے والی تبدیلی سے پہلے 1912 کا ایک بیان ہے:

Machine Translated by Google

1912

YEAR BOOK

OF THE

SEVENTH-DAY ADVENTIST DENOMINATION

FUNDAMENTAL PRINCIPLES OF SEVENTH-DAY ADVENTISTS.

By the late Uriah Smith.

Seventh-day Adventists have no creed but the Bible; but they hold to certain well-defined points of faith, for which they feel prepared to give a reason "to every man that asketh" them. The following propositions may be taken as a summary of the principal features of their religious faith, upon which there is, so far as is known, entire unanimity throughout the body. They believe: —

1. That there is one God, a personal, spiritual being, the Creator of all things, omnipotent, omniscient, and eternal; infinite in wisdom, holiness, justice, goodness, truth, and mercy; unchangeable, and everywhere present by his representative, the Holy Spirit. Ps. 139: 7.

2. That there is one Lord Jesus Christ, the Son of the Eternal Father, the one by whom he created all things, and by whom they do consist; that he took on him the nature of the seed of Abraham for the redemption of our fallen race; that he dwelt among men, full of grace and truth, lived our example, died our sacrifice, was raised for our justification, ascended on high to be our only mediator in the sanctuary in heaven, where through the merits of his shed blood, he secures the pardon and forgiveness of the sins of all those who persistently come to him; and as the closing portion of his work as priest, before he takes his throne as king, he will make the great atonement for the sins of all such, and their sins will then be blotted out (Acts 3: 19) and borne away from the sanctuary, as shown in the service of the Levitical priesthood, which foreshadowed and prefigured the ministry of our Lord in heaven. See Leviticus 16; Heb. 8: 4, 5; 9: 6, 7.

3. That the Holy Scriptures of the Old and New Testaments were given by inspiration of God, contain a full revelation of his will to man, and are the only infallible rule of faith and practise.

4. That baptism is an ordinance of the Christian church, to follow

ترجمہ:

1۔"کہ ایک خدا ہے، ایک شخص، ایک روحانی وجود، ہر چیز کا خالق، قادر مطلق،

ہمہ گیر اور ابدی؛ حکمت، تقدس، انصاف، نیکی، سچائی اور رحم میں لامحدود؛

ناقابل تغیر، اور اپنے نمائندے، روح القدس کے ذریعے ہر جگہ موجود ہے۔ زبور 139:7

Machine Translated by Google

.2کہ ایک خُداوند یسوع مسیح ہے، ابدی باپ کا بیٹا، جس کے ذریعے اُس نے سب کو پیدا کیا
چیزیں، اور جن کے ذریعے وہ قائم رہتی ہیں..." سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹس کے بنیادی اصول -سالانہ کتاب
سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ فرقہ 1912 -

1931میں، عقائد بدل گئے، اور "تثلیث" کو ان کے دائرے میں متعارف کرایا گیا:

Machine Translated by Google

1931

YEAR BOOK

OF THE

SEVENTH-DAY ADVENTIST DENOMINATION

Comprising a Complete Directory of the General Conference, all Union and Local Conferences, Mission Fields, Educational Institutions, Publishing Houses, Periodicals, and Sanitariums.

PREPARED BY

H. E. ROGERS, *Statistical Secretary of the General Conference.*

PUBLISHED BY

REVIEW AND HERALD PUBLISHING ASSOCIATION
WASHINGTON, D. C.

Printed in the U. S. A.

GENERAL CONFERENCE LIBRARY

Machine Translated by Google

FUNDAMENTAL BELIEFS OF SEVENTH-DAY ADVENTISTS

Seventh-day Adventists hold certain fundamental beliefs, the principal features of which, together with a portion of the scriptural references upon which they are based, may be summarized as follows:

1. That the Holy Scriptures of the Old and New Testaments were given by inspiration of God, contain an all-sufficient revelation of His will to men, and are the only unerring rule of faith and practice. 2 Tim. 3:15-17.

2. That the Godhead, or Trinity, consists of the Eternal Father, a personal, spiritual Being, omnipotent, omnipresent, omniscient, infinite in wisdom and love; the Lord Jesus Christ, the Son of the Eternal Father, through whom all things were created and through whom the salvation of the redeemed hosts will be accomplished; the Holy Spirit, the third person of the Godhead, the great regenerating power in the work of redemption. Matt. 28:19.

3. That Jesus Christ is very God, being of the same nature and essence as the Eternal Father. While retaining His divine nature He took upon Himself the nature of the human family, lived on the earth as a man, exemplified in His life as our Example the principles of righteousness, attested His relationship to God by many mighty miracles, died for our sins on the cross, was raised from the dead, and ascended to the Father, where He ever lives to make intercession for us. John 1:1, 14; Heb. 2:9-18; 8:1, 2; 4:14-16; 7:25.

4. That every person in order to obtain salvation must experience the new birth; that this comprises an entire transformation of life and character by the recreative power of God through faith in the Lord Jesus Christ. John 3:16; Matt. 18:3; Acts 2:37-39.

5. That baptism is an ordinance of the Christian church and should follow repentance and forgiveness of sins. By its observance faith is shown in the death, burial, and resurrection of Christ. That the proper form of baptism is by immersion. Rom. 6:1-6; Acts 16:30-33.

6. That the will of God as it relates to moral conduct is comprehended in His law of ten commandments; that these are great moral, unchangeable precepts, binding upon all men, in every age. Ex. 20:1-17.

7. That the fourth commandment of this unchangeable law requires the observance of the seventh day Sabbath. This holy institution is at the same time a memorial of creation and a sign of sanctification, a sign of the believer's rest from his own works of sin, and his entrance into the rest of soul which Jesus promises to those who come to Him. Gen. 2:1-3; Ex. 20:8-11; 31:12-17; Heb. 4:1-10.

8. That the law of ten commandments points out sin, the penalty of which is death. The law can not save the transgressor from his sin, nor impart power to keep him from sinning. In infinite love and mercy,

377

1931:

"دو کہ خدا، یا تثلیث، ابدی باپ پر مشتمل ہے، ایک ذاتی، روحانی، قادر مطلق،
ہمہ گیر، ہمہ گیر، حکمت اور محبت میں لامحدود؛ خُداوند یسوع مسیح، باپ کا بیٹا
ابدی، جس کے ذریعے سے تمام چیزیں پیدا ہوئیں اور جن کے ذریعے سے چھٹکارا پانے والے میزبانوں کی نجات
یہ مکمل ہو جائے گا؛ روح القدس، خدائی کا تیسرا شخص، دوبارہ پیدا کرنے والی عظیم طاقت
نجات کا کام. متی ۔28:19

Machine Translated by Google

1931سے لے کر 2001تک 70سال گزر چکے ہیں۔ اس سال ایڈونٹسٹ چرچ نے ایک تجربہ کیا۔
بغاوت، جو دنیا بھر میں تقریباً ایک ہی وقت میں مختلف مقامات پر ہوئی تھی۔ ممبران
اس فرقے کے لوگ اس حقیقت سے بیدار ہوئے کہ وہ روحانی طور پر اسیر تھے اور ان کی اصلاح کی۔
عقیدہ، تثلیث کو چھوڑنا اور ایک خدا، باپ کی اعلیٰ ترین عبادت کی طرف لوٹنا، جیسا کہ ہے
لکھا: "پھر بھی ہمارے لیے ایک ہی خدا ہے، باپ" 1)کور. ۔(8:6اس بغاوت کے نتیجے میں بہت سے لوگ
فرقہ چھوڑ دیا، ایک اور مذہبی مرکز تشکیل دیا جو سچ کی عبادت میں واپس آیا
خدا -اسیر یہودیوں کی اپنے وطن واپسی کے مترادف ایک تحریک، جس کے پیش نظر
یروشلم میں ہیکل کی تعمیر نو اور خدا باپ کے فرقے کی بحالی۔ چند سالوں کے بعد
بلا کر رکھ دیا، ان میں سے بہت سے لوگوں نے ایمان چھوڑ دیا۔ تاہم، ایک گروپ باقی رہ گیا
وفادار وہاں سے، فورتھ اینجل منسٹری -فائنل وارننگ 2011میں قائم کی گئی۔
بات کی طرف لوٹتے ہوئے، 70سالہ اسیری جس کا خُدا کے لوگوں کو نشانہ بنایا گیا،
جدید، 2001میں ختم ہوا۔ یہ یہودیوں کی 70سال کی اسیری کے موجودہ متوازی ہے۔
دانیال کی نسل۔ اس نے کہا، یہ انٹرویو کے صحیح وقت اور اس کا تعین کرنا باقی ہے۔
آج کے برابر
یہ فرمان جس نے یہودیوں کی 70سال کی اسیری کو ختم کر دیا تھا، "کے پہلے سال میں جاری کیا گیا تھا۔
سائرس" (عزیر ۔(3-1:1فرشتہ "شاہ فارس سائرس کے تیسرے سال میں" دانیال سے ملا (دانی. 11 ،10:1
۔(14تو 2سال بعد۔ چونکہ جدید دور کے 70سال 2001میں ختم ہوئے، دو
برسوں بعد ہمیں 2003تک لے جائیں۔ یہ ڈینیئل اور دی کے درمیان انٹرویو کا متوازی سنگ میل ہوگا۔
فرشتہ، جدید تاریخ میں۔ عملی طور پر، جیسا کہ اس نے بادشاہ سائرس کے تیسرے سال میں کیا، وہی فرشتہ
2003میں خدا کے بندوں پر ڈینیئل 11کے معنی کو ظاہر کرنے کے لیے زمین پر واپس آئیں گے۔
درحقیقت، اس وقت سے مجھے یہاں رپورٹ کردہ متوازی کی سمجھ دی گئی تھی،
ڈینیئل 11کے مطالعہ کے ذریعے۔ تب سے، میں نے ایک حلقے میں اپنی سمجھ کا اشتراک کیا ہے۔
کچھ مخصوص مواقع پر لوگوں سے بند ہونا، اور ایسا ہونے کے کئی سال بعد
سمجھ لیکن صرف اب مجھے یہ حکم ملا ہے کہ میں ریکارڈ کر سکوں اور دنیا کے ساتھ شیئر کر سکوں
تفہیم، اس پیشینگوئی کے بارے میں 15سال تک جاری رہنے والے ایک دوسرے سے منسلک مطالعہ کے ذریعے حاصل کی گئی ہے۔
وضاحت پر واپس جانا: ایک بار جب ہمیں فرشتہ کے ساتھ انٹرویو کا متوازی لمحہ ملا
جدید تاریخ ،(2003ہمیں بادشاہوں کے حوالے سے ان کے بیان کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔
اس لمحے سے آئے گا. اُس نے کہا، ”دیکھو، تین بادشاہ اب بھی فارس میں ہوں گے“ (دانی. ۔(11:2

فارس کی قدیم سلطنت موجودہ امریکی حکومت میں اس کے متوازی ہے۔ لہذا، "بادشاہوں
فارس"، امریکی حکومت کے رہنماؤں یا صدور سے مطابقت رکھتا ہے۔ 2003میں، جارج ڈبلیو.
بش اقتدار میں تھا۔ فرشتہ بتاتا ہے کہ چار صدور اقتدار میں ایک دوسرے کے "اب بھی" کامیاب ہوں گے۔

Machine Translated by Google

اس لیے اس سے مراد بعد کے معززین ہیں۔ اس طرح، گنتی میں پہلا جانشین تھا۔
جارج ڈبلیو بش، براک اوباما، جنہوں نے 2016 تک حکومت کی، پھر ان کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ،
موجودہ صدر. چوتھے تک پہنچنے کے لیے دو صدور باقی ہیں۔ فرشتہ کا کہنا ہے کہ .U.S
چوتھے صدر کی مدت کے دوران، جب تک وہ دولت کی بے مثال سطح تک نہ پہنچ جائیں، بڑھیں گے:

...2اور چوتھا بہت زیادہ دولت جمع کرے گا، سب سے زیادہ

لہذا، یہ صدر اُکسانے کے لیے جو بھی سودے بازی کے آلات استعمال کرے گا۔
سب "یونان کی بادشاہی" کے خلاف:

...2اور، مضبوط ہو کر، اپنی دولت سے، وہ سب کو یونان کی بادشاہی کے خلاف اکسائے گا۔

یہ دیکھنا باقی ہے کہ "یونان کی بادشاہی" کس کی نمائندگی کرتی ہے۔ میڈو فارس کے برعکس،
یونان کی پالیسی، جو اس میں کامیاب ہوئی، یہ تھی کہ فتح یافتہ قوموں کو اپنانا سکھایا جائے۔
ان کے مذہبی رسوم و رواج اور انہیں ایک معیار کے طور پر قائم کرنا۔ یونان میں پیش کیا گیا تھا
بائبل کی پیشن گوئی، خدا کے لوگوں کے دشمن قوم کے طور پر: "میں تیرے بچوں کو، اے صیون، رب کے خلاف کھڑا کروں گا۔
تیری اولاد، اے یونان! اور اے صیون، میں تجھے ایک طاقتور آدمی کی تلوار کی مانند کر دوں گا“ (زیک ۔9:13)تاثرات
"Hellenism"یونانی سلطنت میں استعمال ہونے والا ایک ماخذ ہے اور تاریخ کے طالب علموں کے لیے مشہور ہے،
اس کا مطلب ہے "یونانی بننا" اور ثقافتی توسیع کی سلطنت کی پالیسی کی مناسب عکاسی کرتا ہے۔ کی
روحانی نقطہ نظر سے، میڈی فارسی حکومت سے یونان کی حکومت میں منتقلی کا مطلب ختم ہونا ہے۔
رواداری اور مذہبی آزادی کا دور، دوسرے رسم و رواج کے نفاذ کا۔
جدید تاریخ میں، ایک بادشاہت، باقی سب سے زیادہ، کے تصور کو مجسم کرتی ہے۔
دنیا پر اپنی مذہبی روایات کو کیٹیکائزیشن اور مسلط کرنا: ویٹیکن۔ آپ کی حکومت
حکومت کو "مطلق بادشاہت" سمجھا جاتا ہے، جس میں پوپ بادشاہ ہوتا ہے (ماخذ: پولیٹائز۔
یہاں دستیاب ہے: <https://www.politize.com.br/vaticano-microestado/>، 01/09/2019 کو رسائی حاصل کی۔ اور،
اگرچہ وہ نہیں ہے، لیکن وہ اپنے آپ کو زمین پر خدا کا نمائندہ اور دنیا کا رب سمجھتا ہے۔ کہ،
ان کے اپنے حامیوں نے کہا۔ جو لوگ ویٹیکن کی ساخت اور اس کی ساخت کو اچھی طرح جانتے ہیں۔
پردے کے پیچھے، وہ جانتے ہیں کہ پوپ کی حکومت نے ایک بار پھر سے راجدھانی سنبھالنے کے اپنے دعووں کو کبھی ترک نہیں کیا۔
دنیا، جیسا کہ یورپ میں ہوا، قرون وسطیٰ میں، جہاں "پوپ" یہاں تک کہ تاج پہنانے کا ذمہ دار تھا۔
نئے بادشاہ. وہ "تقدس مآب" کے لقب کا دعویٰ کرتا ہے، اور اس کے معنی کا واحد ترجمان بننے کا ارادہ رکھتا ہے۔
صحیفے، جب یہ کہتا ہے "سابق کیتھیڈرا"، اس پر غور کرتے ہوئے، اس کے فیصلوں اور فرمانوں میں، کوئی نہیں ہونا چاہیے۔
اپیل یہ تمام خصوصیات پوپ کے عہدہ اور اس کی بادشاہی، ویٹیکن کو اس مملکت کے طور پر اہل قرار دیتی ہیں۔
مذہبی آزادی کے ان اصولوں کی مخالفت کی علامت ہے جن کے تحت ریاستہائے متحدہ امریکہ
امریکہ آج تک قائم تھا اور ہے۔ ڈینیل 11 کے تناظر میں، پاپسی وہ ہے جو کھیلتا ہے۔
مذہبی آزادی اور پوپل مطلق العنانیت کے طور پر "جدید میڈو فارس" کے دشمن کا کردار

Machine Translated by Google

وہ مخالف اصول ہیں جو بالکل ساتھ نہیں رہ سکتے۔ دونوں کا ایک جیسا ہونا
دنیا میں، ایک کو خود کو قائم کرنے کے لیے دوسرے کو مسخر کرنا پڑے گا۔
مندرجہ بالا پر غور کرتے ہوئے، اور ڈینیل 11:2 کی وضاحت کی طرف لوٹتے ہوئے، یہ الفاظ سے سمجھ میں آتا ہے۔
فرشتے کا: "چوتھا... یونان کی بادشاہی کے خلاف سب کو اکسائے گا" کہ چوتھا امریکی صدر (
ٹرمپ کے بعد دوسرا)، پوپ کے عہد کا مقابلہ کرنے کی کوشش کریں گے۔

باب 3

USAبمقابلہ پاپیسی: دنیا دو قطبوں میں تقسیم

3.اس کے بعد ایک زبردست بادشاہ پیدا ہو گا، جو بڑی سلطنت کے ساتھ حکومت کرے گا، اور جو چاہے گا کرے گا۔

بہادر بادشاہ، ماضی میں، یونانی فاتح سکندر اعظم سے میل کھاتا تھا، جس نے
اس نے میڈو فارسی سلطنت کو تین لڑائیوں میں شکست دی اور سلطنت کا کنٹرول سنبھال لیا۔ یونان کے پاس ہے۔
موجودہ پاپسی میں متوازی. پیشن گوئی کا متن اشارہ کرتا ہے کہ پاپائیت کے ساتھ تنازعہ سے مضبوط ہو جائے گا
امریکا.

4.لیکن جب وہ کھڑا رہے گا، اس کی بادشاہی ٹوٹ جائے گی، اور یہ دنیا کی چار ہواؤں میں تقسیم ہو جائے گی۔
آسمان لیکن اس کی نسل کے لئے نہیں، اور نہ ہی اس کے اقتدار کے مطابق جس کے ساتھ اس نے حکومت کی،
کیونکہ ان کی بادشاہی چھین لی جائے گی، اور یہ ان کے علاوہ دوسروں کو دے دی جائے گی۔

دفتر میں پوپ گر جائے گا. اس کی وجہ بیان نہیں کی گئی۔ یہ موت کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔
یا کوئی اور وجہ؟ پھر، ویٹیکن حکومت کو 4 لوگوں کے درمیان اشتراک کیا جائے گا، اور
اس کی سیاسی طاقت کمزور ہو جائے گی۔ یہ دانی ایل 11:4 کے الفاظ سے سمجھا جاتا ہے: "اس کی بادشاہی
یہ تقسیم کیا جائے گا... اس کے تسلط کے مطابق بھی نہیں جس کے ساتھ اس نے حکومت کی۔

5.اور جنوب کا بادشاہ مضبوط ہو گا۔ لیکن اس کا ایک شہزادہ اس سے زیادہ طاقتور ہو گا اور وہ حکومت کرے گا۔
طاقتور آپ کی سلطنت عظیم ہو گی۔

Machine Translated by Google

مخالف اصولوں پر قائم دو قوتوں کا خیال اس کے بیانیے کے ساتھ ہوگا۔

ڈینیئل کا پورا گیارہواں باب، جہاں فرشتہ "شمال کا بادشاہ" اور "جنوب کا بادشاہ" کی اصطلاحات استعمال کرتا ہے۔ شمال اور جنوب ہیں۔

مخالف ڈنڈے بائبل میں، بابل کو شمال سے آنے والے بادشاہ کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ کی کتاب میں پڑھیں

یرمیاہ نبی: "دیکھو، میں شمالی سلطنتوں کے تمام خاندانوں کو جمع کرتا ہوں،

;SIRاور وہ آئیں گے، اور ہر ایک اپنا تخت یروشلم کے دروازوں کے دروازے پر... بادشاہ کے ہاتھ میں رکھے گا۔

بابل ہتھیار ڈال دے گا" (یر. ۔(21:10 ؛1:15بابل، جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے، میں اعتقاد کی حمایت کی۔

تثلیث اور مذہبی آزادی کا دشمن تھا، اختلاف کرنے والوں کو موت کے گھاٹ اتارتا تھا (دانش ۔(15 ،3:14

یروشلم پر حملہ کرنے کے لیے دنیا پر غلبہ پانے والی فوجوں کا فطری راستہ تھا۔

شمال. بابلیوں، میڈیس اور فارسیوں، یونانیوں اور رومیوں کو یروشلم تک قدرتی رسائی حاصل تھی۔

سامریہ سے آنے والی سڑک کے ساتھ، جو یروشلم سے صرف 100کلومیٹر شمال میں ہے۔ اس طرح،

شمال کے بادشاہ کو خدا کے لوگوں کا دشمن سمجھا جاتا تھا، اس وقت یہودی۔

یہودی سبت کے رکھوالے تھے۔ سبت کے رکھوالوں کا موجودہ دشمن ہے۔

پوپ کا عہدہ وہ ہفتہ کے دن کی جگہ اتوار کو آرام کے دن کے طور پر منانے کی کوشش کرتا ہے۔

چوتھا حکم، خدا کے لوگوں کی طرف سے مشاہدہ. لہذا، جدید پوپ کی قیادت

پیشن گوئی میں "شمال کے بادشاہ" کا کردار۔

جیسا کہ فطرت سکھاتی ہے، شمال اور جنوب ایک دوسرے کے مخالف قطبی ہیں۔ اس طرح، اس کے برعکس، بادشاہ

جنوب سے ملک کا قائد ہونا ضروری ہے جس کی بنیاد مخالف اصول پر رکھی گئی ہے، پاپائیت کے برعکس۔ تم

ریاستہائے متحدہ امریکہ وہ قوم ہے جو اس کردار کو پورا کرتی ہے۔ جنوب کا بادشاہ صدر سے مماثلت رکھتا ہے۔

امریکہ سے ذیل میں اس کی بہتر وضاحت کی جائے گی۔

وہ دشمنی جو پاپائیت اور ریاستوں کی حکومتوں کی بنیادوں کے درمیان موجود ہے۔

مذہبی آزادی کے معاملے پر امریکہ سب سے نمایاں ہے۔ "امریکہ کا آئین

ضمیر کی آزادی کی ضمانت دیتا ہے۔ کچھ بھی زیادہ مہنگا یا بنیادی نہیں ہے۔" اس کے برعکس، "پوپ Pius IX،

15اگست 1854کے اپنے انسائیکلیکل خط میں، اس نے کہا: 'مضحکہ خیز اور غلط نظریات یا

ضمیر کی آزادی کے دفاع میں رونا سب سے مہلک غلطی ہے -ایک وبا، جس میں

باقی سب، ایک ریاست میں ڈرنا چاہیے۔ اسی پوپ نے اپنے 8کے Encyclicalخط میں

دسمبر ،1864ضمیر اور عبادت کی آزادی پر زور دینے والوں کو بے نقاب کر دیا۔

مذہب'، اور 'بیانات جیسے کہ یہ برقرار رکھنا کہ چرچ طاقت کا استعمال نہیں کر سکتا

تنازعہ، - 456ایلن جی وائٹ -پبلشر فائنل وارننگ -پہلا ایڈیشن)۔ مسلط کرنا اور

"آمریت پسندی" xآزادی، "شمال کا بادشاہ" x"جنوب کا بادشاہ"؛ پوپ کا عہدہ

تنازعہ کے سیاق و سباق اور اداکاروں کی نمائندگی ڈینیئل 11میں کی گئی ہے۔

ایک بار جب یہ سوال واضح ہو جائے کہ جنوب کا بادشاہ کون ہے تو ہم اس کی وحی کو سمجھ سکتے ہیں۔

آیت 5میں فرشتہ:

اور جنوب کا بادشاہ مضبوط ہو گا۔ لیکن اس کا ایک شہزادہ اس سے زیادہ طاقتور ہو گا اور وہ حکومت کرے گا۔

طاقتور آپ کی سلطنت عظیم ہو گی۔

Machine Translated by Google

ان الفاظ کا مطلب ہے کہ امریکی صدر مضبوط ہو جائیں گے، لیکن کوئی اونچا
حکومتی درجہ بندی اس کی جگہ سیاسی اقتدار میں آئے گی۔ فرشتہ یہ نہیں بتاتا کہ یہ کیسے ہو گا۔
اس طرح، یہ مختلف طریقوں سے پورا کیا جا سکتا ہے، جیسے کہ میں ایک مضبوط آدمی کا ابھرنا
حکومت، انتظامی طاقت استعمال کرنے کے اختیارات کے ساتھ کسی کو رسمی بنانا، یا دوسری صورت میں
جس کا نتیجہ نبوت کے الفاظ کی تکمیل میں ہوتا ہے۔ مستقبل واضح کرے گا۔

باب 4

ایک عالمگیر اتحاد

.6لیکن چند سالوں کے بعد وہ ایک اتحاد بنائیں گے؛ اور جنوب کے بادشاہ کی بیٹی شمال کے بادشاہ کے پاس ایسا کرنے آئے گی۔
ایک معاہدہ؛ لیکن وہ اپنے بازو کی طاقت کو برقرار نہیں رکھے گی۔ نہ وہ برداشت کرے گا، نہ اس کا بازو، کیونکہ
اُسے اور اُس کو لانے والے اور اُس کے باپ کو اور اُس وقت کے اُسے مضبوط کرنے والے کے حوالے کر دیا جائے گا۔

چند سالوں کے بعد ایک امریکی چرچ پاپائیت کے ساتھ معاہدہ کرنے آئے گا۔ گرجا گھروں
پروٹسٹنٹ اور انجیلی بشارت، جو آج اتوار کو آرام کا دن قرار دیتے ہیں، پہلے ہی فراہم کر رہے ہیں
اس کو خراج تحسین کیتھولک کے الفاظ میں: "تاہم، پروٹسٹنٹ کو احساس نہیں ہوتا
جو... اتوار کو رکھ کر... چرچ کے ترجمان، پوپ کے اختیار کو قبول کر رہے ہیں" (ہمارا
سنڈے وزیٹر، کیتھولک ویکلی، 5فروری -(1950ایک پوپل کونسل کا اعلان، صدی میں
:XVI"تمام عیسائیوں کو یاد ہے کہ ساتواں دن خدا کی طرف سے مخصوص کیا گیا تھا اور قبول کیا گیا تھا اور منایا گیا تھا،
نہ صرف یہودیوں کی طرف سے، بلکہ ان تمام لوگوں کی طرف سے بھی جنہوں نے خدا کی عبادت کا ڈرامہ کیا تھا۔ تاہم، ہم
عیسائیوں، ہم نے آپ کے سبت کو رب کے دن میں بدل دیا ہے۔" .The Great Controversy, 456 - Ellen G)
سفید -ایڈیٹورا فائنل ایڈورٹینسیا -پہلا ایڈیشن)۔
لہذا، ایسے پروٹسٹنٹ گرجا گھروں کے لیے ضروری نہیں کہ وہ اس سے متفق ہوں۔
،papacyجیسا کہ وہ ایک طویل عرصے سے وہاں موجود ہیں۔ اس طرح کا اتحاد آج دنیاوی رابطوں کے بندھن کے ذریعے نظر آتا ہے۔
پیشن گوئی کے الفاظ کو پورا کرنا زیادہ معنی رکھتا ہے اگر اس کا اطلاق کسی ایسے چرچ پر کیا جائے جس میں نہیں ہے۔
اس کے ساتھ ہم آہنگی میں تھا، لیکن ایک معاہدہ کرنے کے لئے اس کے پاس آئیں۔ اس تناظر میں،
ایک امریکی چرچ کردار ادا کرنے کے لیے فطری امیدوار کے طور پر کھڑا ہے: چرچ
سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ۔ اس کا امتیازی نشان، اس کے قیام کے بعد سے، سبت کا دن منایا جانا ہے۔
آرام کا دن، جیسا کہ خدا کے قانون کے چوتھے حکم میں سکھایا گیا ہے۔ اس لیے "ساتویں دن کا نام" رکھا گیا۔

Machine Translated by Google

کیونکہ حکم کہتا ہے: ”ساتواں دن خداوند تمہارے خدا کا سبت ہے“ (خروج ۔(11-20:8کے درمیان
فرقے، یہ وہ ہے جسے، سیاسی تناظر میں، ایک قائم کرنے کے لیے پاپائیت حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی۔
معاہدہ، باہمی عزم کی بنیاد۔
لیکن فرشتہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ بُرے شگون کا پیش خیمہ ہو گا۔ ہر وقت، جب بھی
بنی اسرائیل نے قانون سے وفاداری ترک کر دی اور فاسقوں کے ساتھ شامل ہو گئے، اپنی زمینیں حاصل کر لیں۔
حملہ کیا، ان کی حکومتی خود مختاری چھین لی گئی اور وہ کافر لوگوں کے ظلم و ستم کا شکار ہوئے۔ "یہ کیا تھا۔
وہی ہوگا جو ہوگا" (واعظ ۔(1:9جیسا کہ فرشتہ پیشین گوئی میں کہتا ہے، وہ، اس کے حامی اور اتحادی ایسا نہیں کرتے
زندہ رہے گا. پاپسی کے ساتھ معاہدے کی تلاش اس فرقے اور اس کے لیے تباہی کی علامت ہے۔
ارکان، "کیونکہ وہ حوالے کی جائے گی، اور وہ جو اسے لائے، اور اس کے والد، اور وہ جس نے اسے مضبوط کیا۔
ان دنوں میں۔"

باب 5

امریکہ بمقابلہ اتحادی: مسلح تصادم

8 ،7.لیکن اپنی جڑوں سے نکلی ہوئی ٹہنی سے اپنی جگہ پر اٹھے گا، اور فوج کے ساتھ آئے گا، اور
وہ شمال کے بادشاہ کے قلعہ میں داخل ہو گا اور ان کے خلاف کام کرے گا اور غالب آئے گا۔ تمہارے معبود بھی
وہ اپنی پگھلی ہوئی مورتیوں اور چاندی اور سونے کی قیمتی چیزوں کے ساتھ قیدیوں کو لے جائے گا۔
مصر کو؛ اور کچھ سالوں تک وہ شمال کے بادشاہ کے خلاف قائم رہے گا۔

ایڈونٹسٹ چرچ کی جڑیں ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ہیں۔ اس ملک میں وہ تھی۔
1863میں قائم کیا گیا تھا۔ فرشتہ بتاتا ہے کہ، "جڑوں سے" کوئی فوج کے ساتھ آئے گا اور قلعہ میں داخل ہو گا۔
شمال کا بادشاہ۔ اس متن سے آج جو کچھ ہم سمجھتے ہیں، اس سے امریکی فوج کو ویٹیکن پر حملہ کرنا چاہیے،
قیمتی تصاویر اور اشیاء لے لو. کنگ جیمز ورژن اس حد تک جاتا ہے کہ یہ کہنا کہ جنوب کا بادشاہ کرے گا۔
"شہزادوں کی گرفتاری"، جو علماء کی ممکنہ قید کا حوالہ ہو سکتا ہے
امریکی طاقت کے لیے کیتھولک۔ یہ صورتحال کچھ سالوں تک رہے گی۔

۔9-12اور جنوب کا بادشاہ بادشاہی میں داخل ہو کر اپنے ملک کو لوٹ جائے گا۔ لیکن آپ کے بچے مداخلت کریں گے اور
وہ بڑی بڑی فوجوں کو اکٹھا کریں گے۔ اور وہ تیزی سے آئے گا اور سیلاب آئے گا اور گزر جائے گا۔ یہ ہے،
واپس آکر وہ جنگ کو اپنے قلعے میں لے جائے گا۔ تب جنوب کا بادشاہ غضبناک ہو جائے گا اور باہر جا کر لڑے گا۔
اُس کے خلاف، شمال کے بادشاہ کے خلاف۔ وہ ایک بڑی بھیڑ کو میدان میں ڈالے گا اور وہ بھیڑ ہو گی۔

Machine Translated by Google

آپ کے ہاتھ میں پہنچایا۔ ہجوم کو لے جایا جائے گا اور تمہارا دل بلند ہو جائے گا۔ لیکن اگرچہ یہ نیچے لے آئے گا
کئی ہزار، پھر بھی یہ غالب نہیں آئے گا۔

پاپسی کے اتحادی امریکہ کے خلاف جنگ کریں گے، اور اس کے "قلعہ" پر حملہ کریں گے۔ غور کرنا
پچھلی آیات 7)اور (8میں جس چیز کا پردہ فاش کیا گیا تھا، رپورٹ یہاں تک کہ فوجی انتقامی کارروائی کو بیان کرتی نظر آتی ہے۔
پوپ کے ساتھ اتحادی ممالک، امریکی کارروائی کے لیے۔ پاپائیت نے ہمیشہ خود کو سیاست میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔
قومیں قرون وسطیٰ میں یورپی اقوام پر اس کا غلبہ بدنام تھا۔ اور "کا اثر و رسوخ
روم ان ممالک میں جنہوں نے ایک بار اس کے تسلط کو تسلیم کیا تھا تباہ ہونے سے بہت دور ہے" (دی گریٹ
تنازعہ -ایلن جی وائٹ -پبلشر فائنل وارننگ -پہلا ایڈیشن)۔
آج، ہم امریکہ اور اتحادی طاقتوں کے درمیان بڑھتی ہوئی دوری دیکھ رہے ہیں۔
پوپ کا عہدہ خبروں میں وافر مواد موجود ہے جو ہمارے دور میں اس کے وقوع پذیر ہونے کو ثابت کرتا ہے۔
۔(2019)مثال کے طور پر درج ذیل خبروں کو لیجئے:

"ٹرمپ کی پالیسی عدم اطمینان کا باعث بنتی ہے۔ یورپیوں کے لیے، سفیر کا کہنا ہے۔

"برازیل میں یورپی یونین کے سفیر، João Gomes Cravinho، نے عدم اطمینان کو اجاگر کیا۔
شمالی امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حوالے سے یورپی ممالک نے جو فرض کیا ہے۔
یورپ کے رہنماؤں کی رائے کو مدنظر رکھے بغیر بین الاقوامی مسائل پر موقف...
ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پوری دنیا انتہائی تشویش کے لمحات کا سامنا کر رہی ہے اور یہ کہ نام نہاد آرڈر
ٹرمپ کی یکطرفہ پسندی اور اس سے دوری کی وجہ سے بین الاقوامی صورتحال خطرے میں ہے۔
یورپ
"ہمارے پاس ایک بین الاقوامی حکم ہے جو بہتر یا بدتر کے لیے -ہم سب جانتے ہیں کہ ایک ہو سکتا ہے۔
بہتر نظم-، دوسری جنگ عظیم کے بعد سے، پچھلے ستر سالوں سے بین الاقوامی امن کو برقرار رکھا
دنیا بھر میں. یورپ اس کا ایک بہت اہم حصہ ہے اور یہ حکم واضح طور پر حملہ آور ہے۔
انہوں نے کہا۔

برازیل میں یورپی یونین کے سفیر کے لیے، کے وجود کا عہد ہونا ضروری ہے۔
دنیا کی طرف کثیرالجہتی کا رویہ تاکہ بین الاقوامی نظم برقرار رہے۔
Cravinho کے مطابق، یہ ضروری ہے کہ اس تناظر میں انصاف کا غلبہ ہو اور "جنگل کا قانون" لاگو نہ ہو،
جس میں دوسروں کے حقوق کو مدنظر رکھتے ہوئے سخت ترین قانون نافذ کیا جاتا ہے۔

Machine Translated by Google

میں: دلچسپ نمبر" ہم "وہ---
<http://agenciabrasil.ebc.com.br/internacional/noticia/2018-05/politica-de-trump-causa-
عدم اطمینان سے یورپیوں کا کہنا ہے کہ سفیر>۔ رسائی کی گئی: ۔01/15/2019

مذکورہ خبر امریکہ، روس اور چین کے درمیان موجودہ تناؤ میں اضافہ کرتی ہے۔
یہاں تک کہ عالمی سیاسی منظر نامے کا سرسری جائزہ لینے سے بھی پتہ چلتا ہے کہ امریکہ ہے۔
اسے دوسری طاقتوں سے الگ کرنا۔ وہ a کے خیال کے برعکس رائے کے قطب کی قیادت کرتے دکھائی دیتے ہیں۔
کثیر پولرائزڈ عالمی حکومت. یہ حکومت مزید کی تجویز پیش کرتی ہے۔
ممالک کے درمیان مساوی طاقت، جو امریکی سپر پاور کے لیے کوئی دلچسپی نہیں رکھتی۔

تاہم، اخبارات جو نہیں کہتے ہیں -صرف بائبل ظاہر کرتی ہے -یہ ہے کہ اس کی آرکیسٹریشن
نیو ورلڈ پولیٹیکل آرڈر، جسے نیو ورلڈ آرڈر کہا جاتا ہے، پاپسی نے بنایا ہے۔ اور
منصوبہ بندی کرنا اس کے چھپے ہوئے ساتھیوں پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ آئیے دیکھتے ہیں: مکاشفہ 17میں
بائبل رومن کلیسیا کو ایک عورت کی علامت کے تحت پیش کرتی ہے، جسے بابل کہتے ہیں، بناتی ہے۔
قدیم بابل کے ذریعہ ان کے مذہبی عقائد کی مماثلت کا حوالہ۔ میں
پھر کہتا ہے کہ یہ شہر (روم) ہے جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتا ہے۔ یہاں متن ہے: "اور اس نے لے لیا۔
میں روح کے ساتھ بیابان میں گیا اور میں نے دیکھا کہ ایک عورت سرخ رنگ کے جانور پر بیٹھی ہے۔
توہین رسالت کے ناموں سے بھرا ہوا تھا، اور اس کے سات سر اور دس سینگ تھے... عورت لباس میں ملبوس تھی
ارغوانی اور سرخ رنگ کا، اور سونے اور قیمتی پتھروں اور موتیوں سے آراستہ؛ اور اس کے ہاتھ میں تھا۔
سنہری پیالہ... اور اس کے ماتھے پر نام لکھا ہوا تھا: اسرار، عظیم بابل، کی ماں
زمین کی فحاشی اور مکروہات۔ اور میں نے دیکھا کہ وہ عورت مقدسوں کے خون سے شرابور تھی۔
یسوع کے گواہوں کے خون کا۔ (مکاشفہ ۔(17:3-6سمجھدار قاری آسانی سے نوٹ کرتا ہے۔
بائبل کی وضاحت اور چرچ کے درمیان مماثلت جس کا اس میں حوالہ دیا گیا ہے: اس کے پرلیٹس لباس پہنتے ہیں
(پادریوں کے لباس) جس میں سرخ اور جامنی رنگ (سرخ اور جامنی) اور سنہری چالیس شامل ہیں؛
اس کے کیتھیڈرل سونے، چاندی اور قیمتی پتھروں سے مزین ہیں۔ اور قرون وسطی کی تاریخ
ایک سو ملین سے زیادہ لوگوں کی موت کا تاریک ریکارڈ ہے، جن کو اس نے قتل کیا تھا۔
اپنے مذہب کا نام جیسا کہ خدا نے اعلان کیا، یہ وہی ہے جو آج شاٹس کو پردے کے پیچھے، میں کہتی ہے۔
عالمی سیاست: "اور وہ عورت جسے تم نے دیکھا وہ عظیم شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر راج کرتی ہے" .Apoc)
17:18)۔

اس کا منصوبہ دنیا کو 10سیاسی و اقتصادی خطوں میں تقسیم کرنا ہے، جنہیں "مملکت" کہا جاتا ہے۔
جو بدلے میں اپنا اقتدار پوپ کے حوالے کر دیں گے۔ پیشن گوئی اعلان کرتی ہے کہ پوپ کا عہدہ حاصل کرے گا۔
کوشش کریں گے اور عالمی تسلط حاصل کریں گے۔ پھر، خدا کی طرف سے مقرر وقت کے بعد، اس کی طاقت
عارضی اس سے ہمیشہ کے لیے چھین لیا جائے گا، اور مسیح زمین پر اپنی بادشاہی قائم کرنے کے لیے آئے گا۔ کے الفاظ
پیشن گوئی اس طرح بیان کرتی ہے جو یہاں بیان کی گئی ہے: "اور دس سینگ جو تم نے دیکھے وہ دس بادشاہ ہیں، جو ابھی تک نہیں ہوئے ہیں۔
انہوں نے بادشاہی حاصل کی، لیکن وہ ایک گھنٹہ کے لئے بادشاہ کے طور پر، جانور کے ساتھ مل کر اقتدار حاصل کریں گے. ان کے پاس ہے۔

Machine Translated by Google

ایک ہی ارادہ، اور اپنی طاقت اور اختیار کو حیوان کے حوالے کر دیں گے۔ ان کے خلاف لڑیں گے۔
برہ، اور برہ ان پر غالب آئے گا، کیونکہ وہ ربوں کا رب اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ جو جیت جائیں گے
اُس کے ساتھ ہیں، بلائے گئے، چنے ہوئے اور وفادار ہیں۔ (مکاشفہ ۔(14-17:12

نیو ورلڈ آرڈر کے پوپل پروجیکٹ میں ممالک کے اتحاد کو "سپر ریاستوں" میں شامل کیا گیا ہے۔
یورپی یونین میں آج جو کچھ ہو رہا ہے اس کی مثال۔ اس تجویز میں قومیں اپنا ترک کر دیتی ہیں۔
خودمختاری: یونین کے شہریوں کو ان کی سرحدوں کے پار آزادانہ بہاؤ کی اجازت دیں اور اپنی کرنسیوں کو ترک کریں۔
ایک مشترکہ کرنسی (یورو) کے حق میں، اپنی معیشت پر بہت زیادہ کنٹرول کھو رہی ہے۔
اس طرح، وہ افراط زر پر جزوی کنٹرول کھو دیتے ہیں، جس کا تعین بھی کی مقدار سے ہوتا ہے۔
بینک نوٹ جو ملک جاری کرتا ہے۔ ممالک کو اب بھی معلومات کا اشتراک کرنے کی ضرورت ہے۔
سیکیورٹی، جیسے گاڑیوں کے ڈیٹا بیس، بینکنگ ادارے، اسٹیٹ اکاؤنٹس، اور دیگر
چیزیں

تاہم پاپولر پروجیکٹ بغیر مخالفت کے قائم نہیں ہوگا۔ کچھ حکومتیں ہیں۔
اس پر بیدار ہوں اور اس تجویز کو "نہیں" کہیں۔ ان میں آج امریکہ اور
برازیل، دوسروں کے درمیان. دوسرے، اپنے آپ کو پاپائیت کے مفادات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے، ہاں کہتے ہیں۔ اس بارے میں،
ایک پولرائزیشن ہے. پیشن گوئی کے لحاظ سے، پوپ کا عہدہ -شمال کا بادشاہ، اور اس کے اتحادی،
وہ نیو ورلڈ آرڈر کے منصوبے "کثیرالطرفہ" کا دفاع کرتے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ -جنوب کا بادشاہ،
مخالف طرف ہیں. مندرجہ بالا کی روشنی میں، مندرجہ ذیل خبروں کی تشریح کرنا آسان ہو جاتا ہے،
سیاسی منظر نامے پر پوپ اور دیگر ممالک کی طرف سے اٹھائے گئے موجودہ موقف کو ظاہر کرنا
دنیا بھر میں. تقریروں میں اختیار کیے گئے مضبوط لہجے کو نوٹ کریں، جو جاننے والوں کے لیے، ایک پیش گوئی کرتا ہے۔
مفادات کے واضح ٹکراؤ کی وجہ سے بڑی جنگ:

"کثیر جہتی" کے برعکس پوزیشن: ریاستہائے متحدہ (جنوب کا بادشاہ)

"کثیرالجہتی کی مکمل اصلاح"

ریاستہائے متحدہ کے صدر نے نیویارک میں، کے خلاف ایک وسیع حملے کا آغاز کیا۔
بین الاقوامی اداروں.

"سب سے پہلے امریکہ"، جس کے ساتھ ڈونلڈ ٹرمپ نے خود کو وائٹ ہاؤس تک پہنچایا تھا، بدل گیا ہے۔
تیزی سے ایک "تنہا امریکہ" میں؛ لیکن اس بدھ کو، اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں، باری ہے۔
ریاستہائے متحدہ کے صدر کی تنہائی پسند اس کی زیادہ سے زیادہ طاقت تک پہنچ گئی ہے۔ اپنی تقریر میں
صرف آدھے گھنٹے کے بعد، ریپبلکن نے عملی طور پر ایک ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا بم شروع کر دیا

Machine Translated by Google

کوئی بھی بین الاقوامی تنظیم جس کا وہ حصہ ہے، خود اقوام متحدہ سے لے کر نیٹو تک، بشمول ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن، انٹرنیشنل کریمنل کورٹ یا حقوق کونسل انسانوں. انہوں نے کہا کہ ہم عالمگیریت کے نظریے کو مسترد کرتے ہیں اور حب الوطنی کے نظریے کو اپناتے ہیں۔ تقریباً 200 ممالک کے نمائندوں کے سامنے۔

یہ 12 الفاظ "ٹرمپ کے نظریے" کا خلاصہ کرتے ہیں جس کا مطلب نہ صرف ایک نئے دور کے لیے ہے۔ ریاستہائے متحدہ اگر عالمی نظام میں بنیادی تبدیلی نہیں تو...

مزید برآں، ٹرمپ نے ایک انتباہ جاری کیا جو اقوام متحدہ کو خود مشکل میں ڈال سکتا ہے۔ کہا کہ مختص کرنے کے نظام کو تبدیل کرنے کے لیے کام کر رہے تھے تاکہ زیادہ سے زیادہ فنڈز مل سکیں رضاکارانہ طور پر تقسیم کیا جاتا ہے، اور اس کا سابقہ نہیں، تاکہ "وسائل کا مقدر بنایا جا سکے۔ کامیابی کے بہترین ٹریک ریکارڈ کے ساتھ پروگرام"...

انہوں نے یاد دلایا کہ امریکہ عدالت کو تسلیم کرنے کے لیے کوئی نئی حمایت نہیں کرے گا۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت، جس کا، انہوں نے کہا، "کوئی دائرہ اختیار، قانونی حیثیت یا اختیار نہیں ہے"۔ کبھی نہیں ہم امریکہ کی خودمختاری کو ایک غیر منتخب بیوروکریسی کے حوالے کر دیں گے جو فرض نہیں کرے گی۔ ذمہ داریاں"، اس نے روشنی ڈالی۔ انہوں نے انسانی حقوق کونسل پر بھی حملہ کیا۔ اقوام متحدہ، جسے انہوں نے ادارے کے لیے "شرمناک" قرار دیا اور یقین دلایا کہ وہ اس وقت تک تنظیم میں واپس نہیں آئیں گے جب تک اصلاح کرنا

ٹرمپ نے صدر بننے کے بعد سے عالمی نظام کو ایک ہی کاٹ کر بدل دیا ہے، معاہدہ توڑ دیا ہے۔ ایران کے ساتھ جوہری جنگ، امریکی سفارت خانے کا ہیڈ کوارٹر منتقل کر کے ناقابلِ حساب تناؤ کا باعث ریاستہائے متحدہ امریکہ تل ابیب سے یروشلم یا پیرس موسمیاتی معاہدے سے دستبردار ہو رہا ہے۔ اس بدھ،

دستیاب فیصلہ چھوڑ گیا بڑھے گا" دی بلکل

رسائی<https://elpais.com/internacional/2018/09/25/estados_unidos/1537902323_178237.html>۔

پر: 01/17/2019 (زور دیا گیا)۔

قطب مخالف -کثیرالجہتی میں اتحادی: پاپائیت، فرانس، جرمنی، روس، چین

"پوپ قوم پرستی کے بارے میں فکر مند ہیں۔ جس نے کثیرالجہتی کو نقصان پہنچایا

پوپ فرانسس نے اس پیر (7) کی بلندی کے حوالے سے اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ قوم پرستی، جو جسم کے استقبال کے دوران، بین الاقوامی تنظیموں کے وزن کو کمزور کرتی ہے نئے سال کے لیے ہولی سی کے لیے تسلیم شدہ سفارت کار۔

Machine Translated by Google

خاص طور پر، انہوں نے کہا کہ "عوامی اور قوم پرست رجحانات کی کارروائی پر غالب رہے۔

اقوام کا معاشرہ۔ اسی طرح کی دھاروں کا دوبارہ ظہور کمزور ہو رہا ہے۔

بتدریج کثیرالجہتی نظام، اعتماد کی عمومی کمی کا نتیجہ، بحران

بین الاقوامی سیاست کی ساکھ اور سب سے بڑھتے ہوئے پسماندگی

قوموں کے خاندان کے کمزور افراد۔" یہاں دستیاب ہے: -<https://istoe.com.br/papa-se-mostra

فکرمند-قوم پرستی-کمزوری-کثیرالطرفہ/ ۔>رسائی کی تاریخ: 01/17/2019(زور

ہمارے)۔

میکرون نے ٹرمپ کو چیلنج کیا اور دفاع کیا۔

اقوام متحدہ میں کثیرالجہتی

نیویارک، 25ستمبر (اے این ایس اے) –فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے اپنی تقریر کا استعمال کیا۔

اقوام متحدہ (اقوام متحدہ) کی جنرل اسمبلی میں اس منگل (25)کو "مذاکرات" کا مطالبہ کرنے اور

بین الاقوامی برادری کے چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لیے "کثیرالجہتی"، اس کا متبادل

اپنے امریکی ہم منصب ڈونلڈ ٹرمپ کے طریقے۔ اس میں دستیاب ہے:

پر رسائی:<https://istoe.com.br/macron-desafia-trump-e-defende-multilateralismo-na-onu/>۔

01/17/2019(زور دیا گیا)۔

"میدویدیف کثیرالجہتی کا دفاع کرتا ہے اور تجارتی جنگوں میں کوئی فاتح نہیں دیکھتا"

"ہم آزاد اور کھلی تجارتی نظام کے تحفظ کا دفاع کرتے ہیں، نام نہاد اصول

کثیرالجہتی یا تجارت میں کثیرالجہتی تعلقات، اور ان اصولوں کو مستحکم کرنے کی کوشش کریں، لیکن

زیادہ جدید بنیادوں پر۔ مجھے امید ہے کہ کسی وقت ہم دوسری ریاستوں کو راضی کر سکیں گے۔

اس پوزیشن کی حمایت کرنے کی ضرورت ہے"، میدویدیف نے روشنی ڈالی۔

بہت سے پرستار تھے.

"ان [حامیوں] میں چین، یورپی ممالک اور کئی دوسرے ممالک شامل ہیں، بشمول ہمارے

سوشلسٹ جمہوریہ ویتنام کے شراکت دار، جہاں ہم اب ہیں،" میدویدیف نے کہا۔ دستیاب

Machine Translated by Google

پر: ۔<https://br.sputniknews.com/russia/2018111912712659-medvedev-guerra-comercial/>رسائی

پر: 01/17/2019(زور دیا گیا)۔

"چین کثیرالجہتی اور آزاد تجارت کی ضمانت دینے کے لیے پرعزم ہے"

جبکہ امریکہ کثیرالجہتی اور آزاد تجارت کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔

چین کے ترجمان نے منگل کو کہا کہ چین نے تیاری کر لی ہے اور ان کے تحفظ کے لیے اقدامات کرے گا۔

<http://br.c[illegible] میں:

۔<...embassy.org/eng/szxw/t1552159.htm>رسائی کی تاریخ: 01/15/2019(زور دیا گیا)۔

بیجنگ، 13دسمبر (ژنہوا) چین کے صدر شی جن پنگ نے بدھ کو اس بات کا اعادہ کیا کہ چین

کثیرالجہتی کے راستے پر چلیں گے اور دنیا کے لیے اس کے دروازے مزید کھولیں گے۔ میں دستیاب ہے۔

۔<http://portuguese.xinhuanet.com/2018-12/13/c_137670957.htm>رسائی کی تاریخ: 01/15/2019۔

"مطابقت پذیر" میں پوپ اور مرکل

کثیرالجہتی اور آب و ہوا کا تحفظ

پوپ فرانسس اور انجیلا کے درمیان ہم آہنگی اور انسانی اور مذہبی مقاصد مشترک ہیں۔

مرکل ایک...

ملاقات کے بعد، جو 38منٹ تک جاری رہی، میرکل پریس کو بتایا کہ، پوپ کے ساتھ، اس نے

"ان ٹون" کے ساتھ، موضوعات جیسے دیواروں کے بغیر کثیرالجہتی دنیا کی اہمیت یا

افریقی براعظم کی یورپ سے قربت کی وجہ سے اہمیت۔

انہوں نے جرمن چانسلر کے مطابق ماحولیات کے تحفظ اور معاہدوں کے بارے میں بھی بات کی۔

پیرس کی آب و ہوا، اس بات کو اجاگر کرتی ہے کہ ریاستہائے متحدہ کے صدر کا فیصلہ "افسوسناک" ہے ،

ڈونلڈ ٹرمپ، معاہدوں کو ترک کرنا۔

Machine Translated by Google

میرکل نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ پوپ ان معاملات پر "بہت زیادہ متفق" تھے۔ اس میں دستیاب ہے:
<http://www.ihu.unisinos.br/186-noticias/noticias-2017/568770-o-papa-e-merkel-em-sintonia-
کثیرالطرفہ اور آب و ہوا کے تحفظ کے بارے میں۔ رسائی کی تاریخ: 01/17/2019(زور دیا گیا)۔

درج ذیل رپورٹ میں، جرمن چانسلر نے سفارتی طور پر پیش گوئی کی ہے۔
مفادات کے اس تصادم کو حل کرنے کے لیے ناگزیر واقعہ -جنگ:

میرکل سے ٹرمپ: "کثیر جہتی کو تباہ کر دو یہ خطرناک ہے"

انجیلا مرکل نے امریکی صدر کو وارننگ دے دی۔ ڈونلڈ ٹرمپ کو مزاحمت کرنی چاہیے۔
کثیرالجہتی کو تباہ کرنے کا "فتنہ"... جرمن چانسلر نے کہا کہ نظام کا خاتمہ
اقوام متحدہ کا قیام دنیا کے لیے بہت خطرناک ہو سکتا ہے۔

"امریکہ کے موجودہ صدر سمجھتے ہیں کہ کثیرالجہتی اس کا جواب نہیں ہے۔
مسائل،" انجیلا مرکل نے کہا۔

"آپ کو لگتا ہے کہ صرف ایک ہی فاتح ہوسکتا ہے اور، میرے برعکس، آپ ان حالات میں یقین نہیں کرتے جہاں
تاکہ دونوں پارٹیاں جیت سکیں۔ متبادل کے بغیر نظام کو تباہ کرنا بہت خطرناک ہے۔
اور مجھے لگتا ہے کہ ہم بین الاقوامی اتفاق رائے کے نظام کو اس سے زیادہ تیزی سے تباہ کر سکتے ہیں۔
ہم نے سوچا،" اس نے نتیجہ اخذ کیا۔ یہاں دستیاب ہے: <https://pt.euronews.com/2018/10/01/merkel-a-trump-
تباہ-کثیر جہتی-خطرناک ہے>۔ رسائی کی تاریخ: 01/17/2019(زور دیا گیا)۔

ذیل میں مندرجہ بالا اہم خبروں کے بیانات کا خلاصہ ہے۔ وہ ایک وشد تصویر پینٹ کرتے ہیں۔
ہماری آنکھوں کے سامنے: جنگ سے پہلے کے منظر نامے میں ہمیں ناقابل مصالحت پوزیشنوں کا سامنا ہے:

-ریاستہائے متحدہ کی پوزیشن: "ہم عالمگیریت کے نظریے کو مسترد کرتے ہیں اور کے نظریے کو قبول کرتے ہیں۔
حب الوطنی... عالمی نظام میں بنیادی تبدیلی... ہم امریکہ کی خودمختاری کو کبھی زیر نہیں کریں گے۔

-دوسرے قطب پر پوپ اور اس کے اتحادیوں کی اس پرو نیو ورلڈ آرڈر صلیبی جنگ میں پوزیشن ہے:

Machine Translated by Google

-پوپ: "تشویش... قوم پرستی کے عروج کے بارے میں، جس سے تنظیموں کا وزن کمزور ہوتا ہے۔
بین الاقوامی... بتدریج کثیر الجہتی نظام کو کمزور کر رہا ہے۔
-فرانس: "مکالمہ" اور "کثیرالطرفہ" کا مطالبہ؛

-روس: ہم آزاد اور کھلی تجارتی نظام کے تحفظ کا دفاع کرتے ہیں، نام نہاد کے اصول
کثیرالجہتی

-چین: کثیرالجہتی اور آزاد تجارت، چین نے حفاظت کے لیے اقدامات تیار کیے ہیں اور اپنائے گا۔
انہیں چین کثیرالجہتی کے راستے پر گامزن رہے گا۔

-جرمنی: کثیرالجہتی دنیا کی اہمیت... پوپ "بہت زیادہ متفق" تھے۔ دی
اقوام متحدہ کے نظام کا خاتمہ دنیا کے لیے بہت خطرناک ہو سکتا ہے... "ہم کر سکتے ہیں۔
بین الاقوامی اتفاق رائے کے نظام کو ہماری سوچ سے زیادہ تیزی سے تباہ کرنا،

بات ختم کرتے ہوئے ہم برازیل کی سابق صدر دلما روسیف کا بیان پیش کرتے ہیں۔
اقوام متحدہ کی 86ویں جنرل اسمبلی کی افتتاحی تقریر:

"کثیرالجہتی کو ترک کرنا جنگوں کا پیش خیمہ ہے"۔ (روسیف، یو این اے جی، ۔(2013

وہ جو آج کھیل میں توازن لاتا نظر آتا ہے وہ انگلینڈ ہے، ایک اقتصادی اور فوجی طاقت،
جس نے یورپی یونین سے نکلنے کے فیصلے کے ذریعے خود کو کثیرالجہتی کے خلاف کھڑا کر دیا ہے۔
دنیا کی چھٹی سب سے بڑی فوجی طاقت سمجھی جاتی ہے، اور تیسرا سب سے بڑا بحری بیڑے کے ساتھ،
امریکہ کے ساتھ حتمی صف بندی پوپ کے اتحادیوں کے لیے فتح ہوگی۔
وہ ملک ایک لمبا شاٹ ہے۔
اس تفہیم کی روشنی میں (نئے ورلڈ آرڈر کے آئین میں پاپائیت کا مفاد)
دانشوروں اور معاشرے کی سرکردہ شخصیات کی توہین آمیز خبریں اور مخالف آوازیں۔
صدور اور حکومتوں کے خلاف بیدار ہونا "کثیر جہتی" کے مخالف علامات ہیں۔
قابل مشاہدہ ثبوت کہ پوپ کا عہدہ سائے میں، حامیوں اور ساتھیوں کے ذریعے کام کر رہا ہے۔
بھیس بدل کر، قرون وسطیٰ میں کھوئی ہوئی سیاسی طاقت کو بحال کرنے کے لیے۔ وہ ممالک جو اعلان کرتے ہیں۔
کثیرالجہتی کے حامی ان لوگوں کو پیغام بھیج رہے ہیں جو دلچسپی رکھتے ہوں گے۔
اس خیال کو قبول کریں. جو لوگ مخالف موقف اختیار کرتے ہیں وہ مخالف اور پسماندہ ہیں۔
اس کے ثبوت کے طور پر دیکھیں کہ فیصلہ لینے کے بعد سے انگلینڈ کو کس مشکل کا سامنا ہے۔
یورپی یونین چھوڑنے کا -"بریگزٹ"، اور حکومت کو بین الاقوامی سیاسی مخالفت کا سامنا ہے۔
ٹرمپ جس نے کثیرالجہتی کے برعکس پالیسی اختیار کی۔ برازیل میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ اے
برازیل میں منتخب صدر، جیر بولسونارو، متاثر کن منظوری کی درجہ بندی کے باوجود
اپنے ملک میں مقبول، بین الاقوامی پریس کی طرف سے انہیں سخت تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ اور نوٹ کریں کہ وہ

Machine Translated by Google

مشترکہ مفاد کی بنیاد پر ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ ہم آہنگی کی کوشش کی۔

قومی خودمختاری، جسے نئے آرڈر میں پیش کردہ کثیرالطرفہ تجویز میں منسوخ کر دیا گیا ہے۔

دنیا بھر میں.

چند مفکرین کم از کم جزوی طور پر یہ دیکھ سکتے ہیں کہ اصل کیا ہے۔

مفادات اس تنازعہ میں ملوث ہیں، اور کون دراصل انصاف اور قانون کے لیے لڑ رہا ہے۔

ہم کولمبیا کے ماہر سیاسیات مارکوس پاؤلو کینڈیلو کے ایک مضمون کے نیچے نقل کرتے ہیں۔

یونیورسٹی، جو اس معاملے پر نسبتاً فصاحت پیش کرتی ہے۔ اس کے بعد، ہم روشنی کو بے نقاب کریں گے

ڈینیئل 11 میں فرشتے کے انکشاف سے شروع ہوتا ہے، جو اس کے مرکزی موضوع پر ہماری توجہ مرکوز کرتا ہے۔

تنازعہ:

""کثیرالجہتی کی اذیت: ٹرمپ، بریگزٹ اور خودمختاری

...

"ڈونلڈ ٹرمپ کے انتخاب سے زیادہ، بریگزٹ، وقتی اور عملی طور پر،

ایک حالیہ جغرافیائی سیاسی تبدیلی کے سنگ بنیاد کی نمائندگی کرتا ہے جس میں کافی حد تک تبدیلی آئی ہے۔

معاصر تاریخ کی سمتیں نئی قوتیں شدت سے اکٹھی ہو رہی ہیں۔

ہنگامہ خیز...

1993"میں، برطانیہ میں، یو کے انڈیپنڈنس پارٹی (UKIP)کی بنیاد رکھی گئی۔

برطانیہ سے آزادی)، جس کی بنیاد سابق اینٹی فیڈرلسٹ لیگ نے رکھی تھی۔ اس کا بنیادی مقصد،

ظاہر ہے، یہ یورپی یونین سے قومی علیحدگی تھی اور اس کے نتیجے میں، دوبارہ شروع ہونا

برطانوی خودمختاری۔

شاید پارٹی کے سب سے بڑے لمحات میں سے ایک آیا جب نائجل

فراج، تحریک کے مرکزی رہنما، اس وقت کے بہترین ونسٹن چرچل انداز میں مقابلہ کرتے ہیں۔

یورپی پارلیمنٹ کے صدر۔ مزاحیہ ہونے کے علاوہ، برٹ کی تیزابی تقریر واضح طور پر واضح کرتی ہے۔

یورپ میں پارٹی اور بہت سے دوسرے سیاست دانوں اور انجمنوں کا یورو سیپٹیکزم۔ فاریج،

معروضی طور پر، یورپی یونین کے صدر ہرمن وین رومپوئے سے پوچھتا ہے: "آپ کون ہیں؟

میں نے آپ کا نام کبھی نہیں سنا۔ یورپ میں کسی نے آپ کے بارے میں نہیں سنا! آپ کو کس نے ووٹ دیا؟ اور جو

کیا یورپ کے لوگوں کے پاس اسے اقتدار سے ہٹانے کا طریقہ کار ہے؟

مختصراً، فاریج نے بدنام زمانہ کے جمہوریت مخالف جوہر کو سامنے لایا۔

عالمی گورننس. آخر جب فیصلہ سازی ہو تو نمائندہ سیاسی مشق کی ضمانت کیسے دی جا سکتی ہے۔

جمہوری قانونی حیثیت سے مکمل طور پر منقطع اداروں میں فیصلے ہوتے ہیں؟ سیاہ پر

Machine Translated by Google

سفید، تاریخی قومی خودمختاری کی ضمانت کیسے دی جائے؟ برطانیہ کے 73ایم پیز کی کیا آواز ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ جس آبادی کی وہ نمائندگی کرتے ہیں -انہوں نے پارلیمنٹ کے دیگر 678اراکین کے مقابلے میں کیا ہے۔

یورپی؟ اس فارمیٹ میں یورپی سیاست کو سمندر میں ڈوبنے سے کیسے روکا جائے۔

بیوروکریسی اور طاقتور لابیوں، بیوروکریٹس یا مفاد پرست گروہوں کے ذریعے غیر واضح طور پر حکومت کی جاتی ہے

مخصوص؟ اب دھمکی آمیز Brexitایسے ہی سوالات، خوف اور پر مبنی ہے۔

اختلاف رائے

یہ نمایاں کرنے کے قابل ہے: کثیرالجہتی، بین الاقوامی حکومت، معاہدوں کے ذریعے کی جاتی ہے، یا

دوسرے الفاظ میں، اس کے قیام کے بعد سے باہر نکلنے، ختم ہونے کا امکان موجود ہے۔ تاہم، یہ ایک ہے

مخصوص دلیل. کسی بھی بین الاقوامی معاہدے سے دستبرداری کے لیے اعلیٰ سیاسی سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے،

گہری سفارتی اور بیان کی مہارت۔ پابندیاں، جرمانے، جرمانے، بیوروکریسی اور

antipathiesاہم نتائج ہیں. بس مشاہدہ کریں، مثال کے طور پر، کے لامتناہی عمل

بریگزٹ یا ٹی ٹی پی اور پیرس معاہدے سے امریکی دستبرداری۔ یہ اتنا آسان نہیں جتنا لگتا ہے۔

پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس کے بارے میں اس طرح کے شکوک و شبہات کی وجوہات کیا ہیں؟

کثیرالجہتی؟ ... ایسے شاذ و نادر مواقع ہوتے ہیں جن پر بین الاقوامی معاہدوں اور معاہدوں کو پیش کیا جاتا ہے۔

عوامی جانچ کے لیے، شاید مقننہ کے لیے۔

یہ عمودی مسلط عام طور پر سماجی طور پر بغیر کسی چیلنج کے، نقاب پوش ہے۔

عام آئیڈیلزم جیسے آزاد منڈی یا علاقائی انضمام۔ لہذا، مشکل میں

اس طرح کے معاہدوں کو ترک کرنا یا ان سے دستبرداری ایک اسٹریٹجک شیلڈنگ میکانزم سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔

ممکنہ ناموافق سیاسی حالات کے خلاف۔

NAFTA(شمالی امریکی آزاد تجارتی معاہدہ، جو کہ امریکہ، میکسیکو اور

کینیڈا) شاید اس موضوع پر بہترین مثالوں میں سے ایک ہے۔ اس کے دستخط کے وقت

(1994)،ڈیموکریٹ بل کلنٹن کی حکومت کے دوران، اس کی طرف ایک بہت بڑا قدم سمجھا گیا۔

امریکہ وہ سوال جو نہیں پوچھا گیا: کون سا امریکہ؟ 24سال بعد مسائل واضح ہیں۔

پیدا ہوتا ہے، بنیادی طور پر اس خطے میں جو روایتی طور پر مینوفیکچرنگ بیلٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔

(مینوفیکچرنگ بیلٹ)، ملک کے شمال مشرق میں، جس میں کچھ

ملک کی اہم صنعتیں، جو دہائیوں کی اقتصادی طاقت اور خوشحالی کے لیے ذمہ دار ہیں۔ آج،

اس جگہ کو رسٹ بیلٹ کے نام سے جانا جاتا ہے، جو بڑے پیمانے پر صنعتی ترک کرنے کا اشارہ ہے۔

میکسیکو کی طرف جانا، خام مال اور مزدوری کا ایک بہت زیادہ اقتصادی ذریعہ، ساتھ ہی دیگر

مراعات.

نئے منافع کے نخلستان، تاہم، لاکھوں کارکنوں کی برطرفی اور بے روزگاری کے نتیجے میں، براہ راست یا بالواسطہ۔ اس لحاظ سے ظاہر ہے کہ

مذکورہ بالا امریکہ ہی تشکیل پاتا ہے۔

بڑے فنڈز اور جماعتیں، نہ کہ سابق جنرل موٹرز یا فورڈ ٹنکرر۔

Machine Translated by Google

یکساں مفادات کے مالک کے طور پر قوموں تک پہنچنے کے مقام تک عام کرنا،

شاید حالیہ برسوں میں تجزیہ کاروں اور سیاسیات کے ماہرین کی اہم غلطی، اس طرح کی قیادت

ناقص تجزیوں اور عصری حرکیات کی گہری غلط فہمی کا مذاق اڑانا، جیسا کہ

امریکی انتخابات، جن میں بہت کم لوگوں نے ڈونلڈ ٹرمپ کے انتخاب کی پیش گوئی کی تھی -ان میں سے ایک ہے۔

بہترین ،Filipe Martins جو یہاں Gazeta میں بھی لکھتے ہیں۔ اس کے برعکس، اکثریت مقالہ کے درمیان

ماہرین نے ہلیری کلنٹن کو بھاری اکثریت سے کامیابی قرار دیا۔ ایک کے بعد ایک دن ایسا کچھ بھی نہیں۔

اپنے موقف کی وجہ سے امریکی صدر کو عام طور پر پاپولسٹ کہا جاتا ہے،

قوم پرست اور عالمگیریت کے خلاف، ایسے انتشارات جو حقیقت سے مکمل طور پر منقطع ہیں۔

متعدد ملٹی نیشنل اداروں کے مالک ڈونلڈ ٹرمپ کا پوتا کیسے ہو سکتا ہے۔

سکاٹش، قوم پرست ہو، عالمگیریت کے عمل کے خلاف؟

امریکی اور گیٹولیو ورگاس یا جوآن ڈومنگو پیرون میں کیا مماثلت ہے، یہ ہاں

پاپولسٹ؟ ناواقف لوگوں کے لیے، یہ بیاناتی سوالات ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ساتھ

برطانوی نائیجل فاریج، فرانسیسی میرین لی پین اور اطالوی ناردرن لیگ اور فائیو موومنٹ

ستاروں میں مشترک ہے، کسی بھی طرح سے، پاپولزم یا قوم پرستی نہیں، بلکہ مختلف ہے۔

خودمختاری کے رنگ اس لحاظ سے یہ ایک حالیہ سیاسی تناظر ہے۔

مقبول طور پر جائز، جس سے کثیرالجہتی (معاشی،

سیاسی اور سماجی) اور عصری سفارت کاری کی فارمیٹنگ، ریاستوں کے لیے منفی مظاہر

قومی، مغربی روایت، مقبول خودمختاری اور ریپبلکن ڈھانچے۔

خود کو سرد جنگ کے بعد کے کثیرالجہتی سیاسی کھیل کے مخالف کے طور پر تشکیل دے کر،

خود مختار تحریک نے منطقی طور پر ان طاقتور گروہوں کی مخالفت کی جو اس طرح سے فائدہ اٹھا رہے تھے۔

جوڑ برطانوی رائے شماری اور امریکی انتخابات کے درمیان مختصر وقت میں،

اقتصادی اور سیاسی اسٹیبلشمنٹ کے لیے ٹھوس خطرہ۔ ظاہر ہے، جوابی حملہ تھا، اور ہے۔

ہر ممکن پہلو سے تباہ کن رہا ہے، خاص طور پر میڈیا۔

ایک بار پھر، ڈونلڈ ٹرمپ اس کی مثال ہیں۔ سب سے پہلے، موجودہ امریکی صدر،

آخری صدارتی مہم کے دوران، ان کی زندگی بھر مسلسل تضحیک اور بدنامی ہوئی۔

ماضی کے اہلکار. ان کے انتخاب کو روس کے ساتھ بے بنیاد ملی بھگت اور پھیلاؤ سے منسوب کیا گیا۔

جعلی خبروں کا، جس کا وہ سب سے بڑا شکار تھا۔ اس کے اقتصادی انتظام کی کامیابی کے باوجود،

سفارت کاری اور اس کی بڑھتی ہوئی مقبولیت، ٹرمپ، کروڑ پتی اور صدر منتخب

عالمی طاقت، کو معمول کے مطابق بیوقوف، غیر متوقع اور چست کا نام دیا جاتا ہے۔ لڑاکا،

صدر خاموش نہیں رہے، تعزیت یا سر تسلیم خم نہیں کیا۔ آج، یہ apocalypse کی طرح پینٹ کیا گیا ہے۔

شمالی کوریا کے ساتھ مستقبل میں جوہری جنگ اور معاشی تباہی کا سبب

Machine Translated by Google

دنیا بھر میں. روایتی میڈیا آؤٹ لیٹس، زیادہ تر حصے کے لیے، کے ترجمان ہیں۔
پہلے ذکر کیا گیا میگا دلچسپیاں۔ بلاشبہ، مملکت میں دیگر گیئرز، جیسے تعمیرات، موجود ہیں۔
بریکسٹ کو ختم کرنے کا مقصد سیاسی بیانات کی بادشاہی۔ دوسرے الفاظ میں، تشکیل
استصواب رائے کو کالعدم کرنے کے واضح مقصد کے ساتھ پارلیمانی ملی بھگت کا -زیادہ سے زیادہ مظہر
پاپولر خودمختاری -جو یورپی بلاک سے انگریزوں کے اخراج کی بنیاد ہے۔

ابھی بھی نوزائیدہ، سیاسی تحریک علمی اور سائنسی اندراجات میں نظر نہیں آتی،
اس کے واضح شکل کے باوجود. جب تک اس کا علاج نہیں کیا جاتا ہے اور اس کا مطالعہ کچھ نیا نہیں کیا جاتا ہے۔
تجزیے کے قدیم اور قدیمی اوزاروں کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا، خود مختاری، اپنے متنوع
مظاہر، ایک ابدی تعجب رہے گا، جو کہ رجعت پسندی سے وابستہ ہے،
سرد جنگ کی بحالی اور متعصبانہ طرز عمل۔ دریں اثنا، Texan redneck، in
ایک حیرت انگیز ارسطو کی اصول پسندی، اظہار اور سمجھتی ہے، اپنے طریقے سے، کچھ اب بھی مبہم
تعلیمی گریجویٹس کے لیے: جمہوریت اور کثیرالجہتی کے درمیان اختلاف۔"

یہاں دستیاب ہے: -<https://www.gazetadopovo.com.br/mundo/a-agonia-do-multilateralismo-trump-brexit-eo-sovereign-6uy2oco42mqka65jawad2gauu/">۔ 01/17/2019کو رسائی ہوئی۔

سیاق و سباق کو واضح کرنے کے لیے ہم اس معاملے کے اہم ترین نکات پر روشنی ڈالتے ہیں:

نام نہاد "کثیر جہتی" کا مطلب یہ ہے کہ یورپی سیاست پر حکومت کی جا سکتی ہے۔
طاقتور لابی یا مخصوص مفاداتی گروپ (پوپ کی صورت میں)۔ یہ بھی اجازت دیتا ہے۔
فیصلے آبادی یا یہاں تک کہ ان کے منتخب نمائندوں کے بغیر کیے جاتے ہیں (سینیٹرز،
نائبین اور مساوی) مسائل پر اپنی رائے دے سکتے ہیں۔ یعنی تمام عملی مقاصد کے لیے،
جمہوریہ کے ادارے کو تباہ کر دیتا ہے، جو ایک ایسی حکومت ہے جو عوام سے نکلتی ہے۔ عوام اب منتخب نہیں کرتے
وہ جو اپنے ملک کی سمت کا خاکہ بنانے والے فیصلے کرتے ہیں۔ اس سے پہلے، کوئی -حقیقی مالک
اس ڈھانچے میں طاقت کی -عوام کی طرف سے اشارہ کرتا ہے، اور ان کی مرضی کے باوجود، رہنماؤں اور حکمرانوں
اپنے چارٹر کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انگلینڈ اسے ترک کرنا چاہتا ہے۔
(بریگزٹ)، اور امریکی ٹرمپ حکومت بھی، ریاستہائے متحدہ میں، ترک کرنا چاہتی ہے۔
اقوام متحدہ کے اندر کئے گئے معاہدے اس کی روشنی میں وزیر خارجہ کی تقریر سمجھ میں آتی ہے۔
برازیل کے خارجہ امور، 2019میں حلف اٹھایا، ارنسٹو آراوجو:

آئیے ہم اس تالاب میں پانی کے بغیر غوطہ نہ لگائیں۔

یہ عالمی ترتیب ہے'، نئے چانسلر کا کہنا ہے۔

Machine Translated by Google

ارنسٹو آراوجو نے الوسیو کی جگہ نئے وزیر خارجہ کا عہدہ سنبھالا۔

Itamaratyمیں ایک تقریب میں نونس. Itamaraty'برازیل کے لیے موجود ہے نہ کہ آرڈر کے لیے

عالمی'، انہوں نے کہا۔

"عالمگیریت کو مسابقت کے نام پر اپنی روح کو مارنے نہ دیں۔ یقین نہیں کرتے کیا
عالمگیریت کہتی ہے جب یہ کہتی ہے کہ معاشی کارکردگی کے لیے ملک کے دل کا دم گھٹنا ضروری ہے اور
ملک سے محبت نہیں گلوبلزم کی بات نہ سنیں جب یہ کہتا ہے کہ امن کا مطلب لڑائی نہیں،“ انہوں نے کہا۔
"یہاں دستیاب ہے: <https://g1.globo.com/politica/noticia/2019/01/02/ernesto-araujo-assume-cargo-
de-minister-das-exteriores-relations.ghtml>رسائی کی تاریخ: ۔01/17/2019۔

اگرچہ یہ کہا جاتا ہے کہ کثیرالجہتی ان معاہدوں کے ذریعے کی جاتی ہے جنہیں کالعدم کیا جا سکتا ہے،
عملی طور پر، یہ ان لوگوں کے لیے راستے کو ہر ممکن حد تک مشکل بنا دیتا ہے جو ان کو ختم کرنا چاہتے ہیں، تاکہ وہ ہار مان لیں۔ ڈبلیو ایچ او
جو بھی کثیرالجہتی کے خلاف بات کرنے کی جرات کرتا ہے اسے میڈیا اور تجزیہ کاروں کی طرف سے پتھروں کی بارش ہوتی ہے۔
بین الاقوامی سیاسی / اقتصادی"۔ یہ ایک واضح مظاہرہ ہے کہ کوئی ہے، جس کے لیے کام کر رہا ہے۔
پس پردہ، ان کے مفادات کی مخالفت کرنے والے کسی بھی شخص کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ حکمت عملی باقی ہے۔
واضح: "ایسے لوگوں کے خلاف رائے عامہ کھیلنا"، یا تو ان کی غلطیوں کی اطلاع دے کر یا پھر
افواہوں کے بارے میں آدھا سچ یا جھوٹ بھی، جب تک کہ وہ ایک ہی مقصد کو پورا کریں۔ تو
یہ سمجھا جاتا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ، بریگزٹ کے حامی اور جیر بولسونارو آج کیوں ہیں۔
بین الاقوامی پریس کی طرف سے مسلسل حملے. مضمون میں سامنے آنے والا ایک اور نکتہ حقیقت ہے۔
کہ حالیہ دنوں میں سفارت کاروں کو دی گئی ہدایات کا مقصد سفارت کاروں کو تربیت دینا ہے۔
کثیرالجہتی لہذا یہ قابل فہم ہے کہ برازیل کی حکومت جیر بولسونارو نے کیوں انتخاب کیا۔
دوطرفہ معاہدوں (دو ممالک کے درمیان) کو ترجیح دیتے ہوئے، بغیر کسی پیشہ ور کی خدمات حاصل کرنے کا امکان کھول دیا
وزارت تعلقات میں قائدانہ عہدوں پر کام کرنے کے لیے رسمی سفارتی تربیت
[illegible] وہ ہیں چادر
<“https://www1.folha.uol.com.br/mundo/2019/01/bolsonaro-abre-chefias-do-itamaraty-a-nao-
diplomats.shtml">رسائی کی تاریخ: ۔(01/17/2019۔

مضمون کا تجزیہ کرنے کے بعد، اس کی روشنی میں، تنازعہ کے مرکزی نقطہ کی طرف ہماری توجہ دلانا قابل قدر ہے۔
بائبل. مکاشفہ 17بتاتا ہے کہ پوپ کے عہد کے دکھاوے، جس کی نمائندگی وہاں حیوان کی علامت سے ہوتی ہے،
اس کثیرالجہتی ترتیب میں دنیا پر حکومت کرنا ہے: "اور دس سینگ جو آپ نے دیکھے وہ دس بادشاہ ہیں،
جنہوں نے ابھی تک بادشاہی حاصل نہیں کی ہے، لیکن وہ ایک گھنٹے کے لیے بادشاہوں کے طور پر اقتدار حاصل کریں گے۔
جانور ان کا ایک ہی ارادہ ہے، اور وہ اپنی طاقت اور اختیار حیوان کے حوالے کر دیں گے" (Apoc. 17:12،
13)۔کثیرالجہتی ایک پوپل پاور پروجیکٹ ہے، جس کے نہ صرف معاشی مقاصد ہیں،
لیکن بالآخر مذہبی -تمام طبقوں کو اسے خراج تحسین پیش کرنے کے لیے مجبور کریں یا مجبور کریں۔
اتوار کو عبادت کے دن کے طور پر نافذ کرنا۔ یہ مرکزی نقطہ ہے، جو ایک محرک کو ظاہر کرتا ہے۔
بنیادی، جو خود شیطان کی طرف سے آتا ہے، جیسا کہ ہم وضاحت کریں گے۔

Machine Translated by Google

"جانور" کی علامت کے ذریعے پاپسی کی تصویر کشی کرتے ہوئے، مکاشفہ ظاہر کرتا ہے: "ڈریگن نے اسے اپنا
طاقت، اور اس کا تخت، اور عظیم طاقت" (مکاشفہ ۔(13:2ڈریگن شیطان ہے: "اور عظیم
ڈریگن، قدیم سانپ، جسے ابلیس اور شیطان کہا جاتا ہے" ۔(Rev. 12:9)وہ اس کے ذریعے کام کرتا ہے۔
پوپ کا عہدہ زمین کے تمام باشندوں کو رب کی سرکشی میں اس کے ساتھ شامل ہونے پر آمادہ کرے۔
خدا کے احکام. ان کے بارے میں، یسوع نے کہا: "اور میں جانتا ہوں کہ اس کا حکم زندہ رہنا ہے۔
ابدی" (جان ۔(12:50شیطان جانتا ہے کہ وہ تمام لوگ جو خدا کے خلاف بغاوت کرتے ہیں اور معافی سے انکار کرتے ہیں۔
پیش کش کی گئی، توبہ نہ کرنے والے کو ابدی موت کی سزا ملے گی۔ بائبل سکھاتی ہے کہ "
گناہ کی اجرت موت ہے" (رومیوں ۔(6:23اور ”گناہ قانون کی خلاف ورزی ہے“ (1 یوحنا ۔(3:4اگر وہ
اگر آپ سب کو گناہ کے جھنڈے تلے جمع کر سکتے ہیں تو آپ اپنے عذاب پر مہر لگا دیں گے۔ "جب ابن آدم
اس کے جلال میں آتا ہے، اور اس کے ساتھ تمام مقدس فرشتے، پھر وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا؛ یہ ہے
تمام قومیں اُس کے سامنے جمع کی جائیں گی، اور وہ اُن کو ایک دوسرے سے جدا کر دے گا، جس طرح چرواہا اُن کو الگ کرتا ہے۔
بکری بھیڑ اور وہ بھیڑوں کو اپنے دائیں ہاتھ پر رکھے گا، لیکن بکریوں کو اپنے بائیں طرف... پھر وہ بھی کہے گا۔
اس کے بائیں طرف والوں کے لیے: مجھ سے دور ہو جاؤ، تم لعنتی، تیار ابدی آگ میں
شیطان اور اس کے فرشتوں کو" (متی ۔(41 ،33-25:31

پوری بائبل میں ایک بھی آیت ایسی نہیں ہے جس میں اتوار کو آرام کے دن کے طور پر منانے کا حکم دیا گیا ہو۔ اتوار کی سربلندی،
ایک عام دن، خدا کے ذریعہ مقرر کردہ سبت کے دن کی بجائے (سابقہ۔
(20:8الہی اختیار کے لیے براہِ راست چیلنج ہے۔ اس ادارے کو خراج تحسین
خدا کے اوپر انسانی اختیار کی انسان کی مجازی پہچان۔ ہر کوئی جو
اس جھنڈے کے نیچے متحد ہو کر جلد ہی مسیح کی عدالتی نشست کے سامنے بغیر کسی عذر کے خود کو پائیں گے۔ شیطان جانتا ہے۔
اس سے یہی وجہ ہے کہ یہ آج مختلف طریقوں سے اور مختلف آلات کے ذریعے مقصد کے ساتھ کام کرتا ہے۔
ذہنوں کو مسئلے کی اصل توجہ سے ہٹانے اور ان کی ابدی بربادی کو حاصل کرنے کا۔ لیکن خدا آپ کو لے آیا
آج سچائی، تاکہ آپ سمجھ سکیں اور ابدی زندگی حاصل کر کے بچ سکیں۔

اس انتباہ کا مقصد تمام طبقات کو محفوظ کرنا ہے -چاہے آج کے کوآپریٹر ہوں یا
پاپسی کے سیاسی دشمن -جیسا کہ یہ فلسفیانہ اور نظریاتی سوالات سے بالاتر ہے۔ اس کا رشتہ ہے۔
ابدی نجات کے ساتھ. اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آج آپ غلطی کی سازش میں کتنی ہی گہرائی سے ملوث ہیں۔ زبردست نجات
دہندہ، خداوند یسوع مسیح میں، آپ کے لیے نجات ہے۔ اس نے کہا: "یہ ہے۔
آسمان اور زمین کی تمام طاقت مجھے دی گئی ہے" (میٹ ۔(28:12

"گناہ کی اجرت موت ہے، لیکن خدا کا تحفہ مسیح میں ابدی زندگی ہے۔
یسوع" (رومیوں ۔(6:23اگر آپ کا سوال ہے: "مجھے اپنے آپ کو بچانے کے لیے کیا کرنے کی ضرورت ہے؟" یہاں ہے
جواب: ”خُداوند یسوع پر یقین رکھو اور آپ اور آپ کے گھر والے نجات پائیں گے“ (اعمال ۔(31 ،16:30کے لیے اطمینان
آپ کے گناہ پہلے ہی، اُس کے ذریعے، صلیب پر دئیے جا چکے ہیں۔ آپ، توبہ کرنے والے اور ایمان والے، معاف کیے جاتے ہیں: "اگر کوئی
گناہ، ہمارے پاس باپ کے ساتھ ایک وکیل ہے، یسوع مسیح، راستباز۔ اور وہ اس کا کفارہ ہے۔
ہمارے گناہ، اور صرف ہمارے ہی نہیں، بلکہ ساری دنیا کے گناہوں کے لیے" 1)یوحنا ۔(2 ،2:1

Machine Translated by Google

اس پر بھروسہ اور یقین کرنے سے، آپ گناہ کو نہ کہنے، اپنی زندگی بدلنے اور دینے کے لیے مضبوط ہو جائیں گے۔
اطاعت، خُداوند کے سبت کو ماننا۔ اور وہ کہتا ہے: "اور غیر ملکیوں کے بچوں کو جو
خُداوند کے پاس آؤ، اُس کی خدمت کرنے اور خُداوند کے نام سے پیار کرنے کے لِئے، اِس طرح
اس کے بندے، وہ سب جو سبت کے دن کو مانتے ہیں اور اس کی بے حرمتی نہیں کرتے، اور جو بھی مجھے گلے لگاتا ہے۔
کنسرٹ، میں انہیں اپنے مقدس پہاڑ پر بھی لے جاؤں گا اور اپنے نماز کے گھر میں انہیں مناؤں گا۔
۔(56:6، 7اور خُداوند یسوع نے کہا: ”اگر تم زندگی میں داخل ہونا چاہتے ہو تو احکام پر عمل کرو“ (متی ۔(19:17ان کو رکھنا ممکن ہے، خدا کی
قدرت کے ذریعے، ایمان کے ذریعے عطا کیا گیا ہے۔ یوحنا رسول نے کہا:
"کیونکہ خُدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اُس کے احکام پر عمل کریں۔ اور اس کے احکام ایسا نہیں کرتے
وہ بھاری ہیں. کیونکہ ہر کوئی خدا سے پیدا ہوا دنیا پر غالب آتا ہے۔ اور یہ فتح ہے جس پر قابو پاتا ہے۔
دنیا: ہمارا ایمان" 1)جان ۔(4 ،5:3

ابھی بھی تنازعہ کی اصل توجہ کے ساتھ نمٹنے کے، ہمارے پاس "خدا سے وفاداری" بمقابلہ ہے
کثیرالجہتی، نیو ورلڈ آرڈر اور اتوار کو آرام کے دن کے طور پر نافذ کرنے کی تحریک کے پیچھے "اس کی حکومت اور قانون کے خلاف بغاوت"
اصل مسئلہ ہے۔ یہ کام ہے۔
شیطان کا زبردست فریب انسانوں کو اس حقیقت سے اندھا کر دیتا ہے۔ لیکن کی آنکھوں میں نور چمکے گا۔
وہ سب جو نجات پانے کے لیے سچائی کو جاننا اور ماننا چاہتے ہیں۔ مسیح ان کو روشن کرے گا۔

آج، ایک مرئی سطح پر، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ممالک اور جماعتوں کے درمیان ایک صف بندی ہے۔
نیو ورلڈ آرڈر میں تجویز کردہ کثیرالجہتی کے برعکس، اور اس کے حق میں ممالک، اور یہ ہے
مسلح تصادم اور روحانی تنازعہ کے اسٹریٹجک سموچ کا خاکہ پیش کرنا
ڈینیل ۔11پیشن گوئی قوموں کو شامل کرنے والے عظیم واقعات کا احاطہ کرتی ہے، جو ہوں گے۔
ان لوگوں کی روحانی جنگ پر اثر جو سچ کو جاننا چاہتے ہیں اور اپنے آپ کو بچاتے ہیں۔ یہ ہے
اس پیشن گوئی کا لہجہ

اب تک جو کچھ سامنے آیا ہے اس کی روشنی میں، ڈینیئل 11:9-12کی پیشینگوئی اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ پاپائیت کے بیٹے -
اس کے ساتھ منسلک قومیں امریکہ کے خلاف جنگی کوششوں میں متحد ہو جائیں گی۔ جھنڈا۔
ان کی طرف سے اٹھایا گیا خوبصورت ہے: "آئیے ہم کثیرالجہتی، جمہوریت کا دفاع کریں"۔ لیکن حقیقت میں، وہ ہیں،
آزادی کے نام پر، قوموں کی خودمختاری کو پامال کرنے کے لیے کام کرنا، اس کا نتیجہ ہے۔
یہ صرف پاپائیت سے دلچسپی رکھتا ہے -جس کا مقصد ایک بار پھر دنیا میں اقتدار کا راج کرنا ہے۔
اور سب سے آخر میں شیطان کو، جو اس کے ذریعے انسانوں کی ابدی بربادی کا خواہاں ہے۔ میں
فرشتے کے الفاظ:

...10اس کے بیٹے مداخلت کریں گے اور بڑی بڑی فوجوں کو اکٹھا کریں گے۔ اور جلدی سے آئے گا اور
یہ سیلاب آئے گا، اور گزر جائے گا۔ اور واپس آکر وہ جنگ کو اپنے قلعے میں لے جائے گا۔

فرشتہ امریکی ردعمل، اور پوپ کے اتحادیوں کے خلاف اس کی فتح کو بیان کرتا ہے:

Machine Translated by Google

.11تب جنوب کا بادشاہ غضبناک ہو جائے گا اور باہر نکل کر اُس سے، شمال کے بادشاہ سے لڑے گا۔ یہ ڈالے گا
میدان میں ایک بڑی بھیڑ، اور وہ بھیڑ اس کے ہاتھ میں دے دی جائے گی۔ بھیڑ چھین لی جائے گی اور
آپ کا دل اٹھ جائے گا

تاہم، جنگ میں امریکہ کی فتح جنگ کے خاتمے کی نمائندگی نہیں کرتی تھی۔ وہاں ہو جائے گا
ایک دوبارہ میچ. جیسا کہ ہم اگلے باب میں دیکھیں گے۔

باب 5

انتقام اور نیو ورلڈ آرڈر کا قیام

پیشن گوئی سے پتہ چلتا ہے کہ پوپ کی افواج، اگرچہ شکست خوردہ ہیں، ہمت نہیں ہاریں گی۔
جنوبی (امریکہ) کے بادشاہ کا تذکرہ کرتے ہوئے، اس کی اعلان کردہ فتح کے فوراً بعد، اس نے مزید کہا:

۔12لیکن اگرچہ وہ ہزاروں کو مار ڈالے گا، وہ غالب نہیں آئے گا۔
.13کِیُونکہ شِمال کا بادشاہ واپس آئے گا اور پہلے سے زیادہ ہجوم کو میدان میں لائے گا اور اُسی وقت
وقت کا خاتمہ، یعنی برسوں کا، بڑی فوج اور بڑی دولت کے ساتھ جلد آئے گا۔ اور،
ان دنوں بہت سے لوگ جنوب کے بادشاہ کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں گے۔ اور آپ کے لوگوں میں پرتشدد
خواب کو پورا کرنے کے لیے اٹھیں گے، لیکن گر جائیں گے۔

چند سالوں کے بعد، ویٹیکن کے اتحادی ایک بڑی فوج اور بہت سی چیزیں لے کر واپس آئیں گے۔
مجھے یقین ہے کہ اتفاق سے نہیں، زیادہ تر ممالک ویٹیکن کے ساتھ منسلک ہیں (مثالیں: چین،
روس وغیرہ) یا تو اپنی قوم یا ان کی حکومتی حکومت کی شناخت سرخ رنگ سے کرتے ہیں۔ یہ ہے
وہی رنگ جو Apocalypseکے علامتی جانور کی نمائندگی کرتا ہے، جو پوپ کی طاقت کی علامت ہے: "میں نے دیکھا

Machine Translated by Google

ایک عورت سرخ رنگ کے جانور پر بیٹھی تھی، جو ناموں سے بھرا ہوا تھا۔
توہین رسالت کا، اور اس کے سات سر اور دس سینگ تھے۔" (مکاشفہ 17:3۔)اس دوبارہ میچ میں وہ متحد ہو جائیں گے۔
کئی ممالک، کنفیڈریٹس، ملٹری سپر پاور بنا رہے ہیں۔ جیسا کہ سیاسی منظر نامے سے دیکھا جا سکتا ہے۔
فی الحال، اس کے انضمام کے لیے امیدواروں کی کوئی کمی نہیں ہے: چین، روس، یورپ میں دیگر کیتھولک طاقتیں،
فرانس اور جرمنی کی طرح، کے ساتھ اکاؤنٹس طے کرنے کے موقع کا انتظار کر رہے ہیں
اگلی آیت میں اتحادی افواج کی فاتحانہ پیش قدمی کو بیان کیا گیا ہے، جو کہ U.S. کے ساتھ منسلک ہے۔
پاپائیت کے مفادات:

15.اور شمال کا بادشاہ آئے گا اور قلعے بنائے گا اور مضبوط شہر پر قبضہ کر لے گا۔ اور جنوب کے بازو ایسا نہیں کرتے
وہ مزاحمت نہیں کر سکیں گے اور نہ ہی ان کے چنے ہوئے لوگ، کیونکہ مزاحمت کرنے کی کوئی طاقت نہیں ہوگی۔

کئی امریکی قلعے (فورٹیفائیڈ شہر) فتح کیے جائیں گے۔ افواج
امریکی کنفیڈریٹ فوجیوں کی پیش قدمی پر قابو نہیں پاسکیں گے۔ تو آخری قلعہ گر جائے گا۔
مخالفت کی، اور نیو ورلڈ آرڈر کے قیام کا راستہ صاف ہو جائے گا۔
عالمی حکومت کا ڈھانچہ جو پوپ کو اقتدار کا بادشاہ دے گا۔ آیت 16 کا آغاز جاری ہے۔
اپنے اتحادیوں کے ذریعے پاپسی کی فتح کو بیان کرتے ہوئے:

16.جو اس کے خلاف آئے گا وہ جیسا چاہے گا اور کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گا۔

اس کی طرف سے؛

اس کے بعد، فرشتہ حملے کے ایک اور محاذ کو مطلع کرتا ہے جو پاپسی کی طرف سے شروع کیا جائے گا، اس میں
دور:

16...اور وہ شاندار ملک میں ہو گا، اور اس کے ہاتھ سے تباہی ہو گی۔

"شاندار سرزمین" اس جگہ کے مساوی ہے جہاں خداوند یسوع ہے۔ بائبل سکھاتی ہے کہ اُس کا
موجودگی خود خُدا کے برابر ہے، باپ، جس کی شان جلالی ہے: "خداوند عظیم ہے، اور بہت کچھ
تعریف کے لائق، اور اس کی عظمت ناقابلِ غور ہے... میں آپ کی عظمت کی شاندار شان کا ذکر کروں گا
اور تیرے حیرت انگیز کاموں کا" (زبور 145:3، 5۔)اور وہ ملاقات کرتا ہے جہاں اس کے وفادار رعایا ہوتے ہیں،
مومن اور فرمانبردار: "کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوں گے، وہاں میں وہاں ہوں
ان کے درمیان۔" (میٹ 18:20۔)لہٰذا لفظ "شاندار سرزمین" سے مراد خادم بھی ہیں۔
خدا کے فرمانبردار، جو خداوند یسوع مسیح کے نام پر جمع ہوتے ہیں۔ متن سے پتہ چلتا ہے کہ، کے لئے
پاپائیت کا اثر، "اولیاء... کے احکام پر عمل کرنے والوں کے ظلم و ستم کو دور کرے گا"
خدا اور یسوع کا ایمان" (مکاشفہ 14:12۔)کہانی درج ذیل ہے:

Machine Translated by Google

.17اور وہ اپنے چہرے کو ہدایت کرے گا کہ وہ اپنی تمام بادشاہی کی طاقت کے ساتھ آئے اور راست باز اس کے ساتھ آئے، اس لیے وہ
کر دے گا؛ اور وہ اُسے عورتوں کی بیٹی دے گا تاکہ اُسے بگاڑ دے۔ لیکن یہ نہ کھڑا رہے گا اور نہ ہی ہو گا۔
اس کے لیے.

یہ بات قابل غور ہے، اس مقام پر، ایک حقیقت جس کی وسیع پیمانے پر دیگر پیشین گوئیوں میں وضاحت کی گئی ہے، جیسے
مکاشفہ 13۔وہاں، نبی ظاہر کرتا ہے کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی نمائندگی "ابھرنے والے حیوان"
آف دی ارتھ" ،(13:11)پوپ کے عہد کو خراج تحسین پیش کرنے کے ادارے کی حمایت کرے گا -جانور کا نشان۔ برانڈ
پوپل اتھارٹی کا اتوار کو رکھنا ہے:

"اتوار ہمارے اختیار کا نشان ہے۔ چرچ بائبل اور کی منتقلی کے اوپر ہے
سبت کا دن اس بات کا ثبوت ہے۔ ماخذ: دی کیتھولک ریکارڈ، لندن، اونٹاریو، 1
ستمبر 1923۔

اور وہ حیوان جو زمین (USA)سے نکلے گا، "زمین اور اس میں رہنے والوں کو اس کی عبادت کرنے کا سبب بنے گا۔
پہلا جانور" (مکاشفہ 13:12)۔دوسرے الفاظ میں، ریاست ہائے متحدہ امریکہ نہ صرف پابند قوانین بنائے گا۔
اتوار کو اپنے علاقے میں آرام کے دن کے طور پر مناتے ہیں، وہ "صلیبی جنگ" کی حمایت کیسے کریں گے۔
اتوار" پوری دنیا میں (مکاشفہ 13پر مزید وضاحت کے لیے، ہم تجویز کرتے ہیں۔
کتاب کا مطالعہ "Apocalypse Revealing the Future" - Editora Advertência Final)۔
ایسا لگتا ہے کہ ڈینیل 11ہمیں اس سازش کے کچھ پہلوؤں کی وضاحت کرتا ہے۔ پوپ کہتے ہیں (شمال کا بادشاہ)
ایک چرچ کو امریکی حکومت کے حوالے کرے گا (اسے اتوار کے قانون کے تابع کرنے پر آمادہ کرے گا)
اس کے لئے اس کا جاسوس بننے کا مقصد۔ لیکن وہ اس کی مدد کرنے کے بجائے اس کے سیاسی ارادوں کی حمایت کرے گی۔
امریکہ سے ایک فرقہ اس کردار کے لیے فطری امیدوار معلوم ہوتا ہے، یہ دیکھتے ہوئے کہ یہ آج ہے۔
چوتھے حکم کے سبت کے دن کی پابندی کا گڑھ -خاص طور پر پاپسی کی طرف سے مخالفت:
سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ اپنے متنازعہ عقائد کے باوجود، محققین جو
فرقے کی مابعد جدید تاریخ کی پیروی کریں تو اس کے کئی شواہد ملتے ہیں،
رفتہ رفتہ، روم کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کا مظاہرہ۔ یہ اس کے ممکنہ اثر و رسوخ کی نشاندہی کرتا ہے۔
اس فرقے کی سمت کا تعین کرنا۔
1977میں، پادری، اس وقت کے سیونتھ ڈے ایڈونٹس کے جنرل سیکرٹری، نے ایک
پوپ پال VIکے ساتھ سامعین، اور انہیں سونے کا تمغہ پیش کیا۔ حقیقت میں شائع ہوئی تھی۔
فرقہ کا میگزین، ایڈونٹ ریویو اور سبت ہیرالڈ، 11اگست ،1977صفحہ۔ :21

Machine Translated by Google

Book, Medallion Presented to Pope

In connection with a recent consultative meeting of secretaries of World Confessional Families held in Rome, B. B. Beach, secretary of the Northern Europe-West Africa Division, one of the 15 participants and the only Adventist in the group, presented a book and a medallion to Pope Paul VI on May 18.

The book presented was the Adventist missionary book *Faith in Action*, and the medallion was a gold-covered symbol of the Seventh-day Adventist Church. The medallion is an engraved witness to the Adventist faith in Christ as Creator, Redeemer, and soon-coming Lord, in the cross and Bible, and in the lasting validity of the Ten Commandments. While the other commandments are represented simply as Roman numerals, the words of the fourth—"Remember the sabbath day, to keep it holy"—are written out.

The Conference of World Confessional Families usually meets once a year. It is not an organization, but an informal, unstructured forum for consultation and the exchange of useful information.

W. D. Eva

ترجمہ:

اعترافی خاندانوں کے سیکرٹریوں کی حالیہ مشاورتی میٹنگ کے سلسلے میں

روم میں منعقدہ ورلڈ کپ، بی بی بیچ، شمالی یورپ-مغربی افریقہ ڈویژن کے سیکرٹری، اے

15شرکاء میں سے اور گروپ میں واحد ایڈونٹسٹ نے پوپ پال VIکو ایک کتاب اور ایک تحفہ پیش کیا۔

18مئی کو تمغہ... تمغہ سونے سے ڈھکا ایک علامت تھا..."

ذیل میں، پادری برٹ بیچ کے ساتھ ایک اور ملاقات، اس بار پوپ جان پال دوم کے ساتھ:

Machine Translated by Google

Pope John Paul II greets his friend SDA Representative, Bert B. Beach. (Adventist Review -November 08, 2001 page 10.)

ترجمہ:

پوپ جان پال دوم نے اپنے دوست، سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کے نمائندے، برٹ بی کو سلام کیا۔
ساحل سمندر (Adventist and Sabbath Herald Review - 8 نومبر، 2001صفحہ ۔10)

فرقہ کے سابق صدر نیل ولسن کا ایک اور بیان بھی اس بات کی نشاندہی کرتا ہے۔
تحریک:

"جبکہ یہ سچ ہے کہ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کی زندگی میں ایک ایسا دور تھا جس میں
فرقہ نے واضح طور پر رومن کیتھولک مخالف موقف اپنایا... کی طرف سے یہ رویہ
چرچ فرقوں کے درمیان پھیلی ہوئی پوپری مخالف مظہر سے زیادہ کچھ نہیں تھا۔
قدامت پسند پروٹسٹنٹ اس صدی کے پہلے حصے میں اور آخری کے آخری حصے میں، جو کہ،
اب، جہاں تک سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کا تعلق ہے، تاریخی کوڑے کے ڈھیر پر بھیج دیا گیا ہے۔"
(نیل سی ولسن، سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کی جنرل کانفرنس کے سابق صدر، کورٹ
یونائیٹڈ سٹیٹس بمقابلہ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کی نقل، روزگار کے مساوی مواقع
کمیشن بمقابلہ پیسفک پریس پبلشنگ ایسوسی ایشن اور جنرل کانفرنس، مختصر جواب دیں۔
مدعا علیہان کے لیے، 4p، سول کیس CBR، 74-2025#جس کی صدارت جج چارلس بی رینفریو، یو ایس
ڈسٹرکٹ کورٹ، سان فرانسسکو، کیلیفورنیا، ۔(1974-1975

Machine Translated by Google

فرشتہ اعلان کرتا ہے کہ کلیسیا کو استعمال کرنے کی کوشش کے بعد پاپائیت کے اگلے اقدامات کیا ہوں گے

ایڈونٹسٹ آپ کے حق میں:

.18پھر وہ جزیروں کی طرف منہ کرے گا اور بہت سے لوگوں کو لے لے گا۔ لیکن ایک شہزادہ اس کا خاتمہ کر دے گا۔

اُس کے خلاف ملامت، اور اُس پر اپنی ملامت لائے گا۔

پوپ کی حمایت کرنے والی کنفیڈریٹ فورسز بہت سے جزیروں پر قبضہ کر لیں گی (ممکنہ طور پر

سمندروں پر فوجی اور اقتصادی تسلط کو یقینی بنانا، اور سمندری محاصرہ قائم کرنا، الگ تھلگ کرنا

یو ایس)۔

.19پھر وہ اپنا منہ اپنے ملک کے قلعوں کی طرف کرے گا، لیکن وہ ٹھوکر کھا کر گرے گا اور نہیں کرے گا۔

مل جائے گا. اور اُس کی جگہ وہ اُٹھے گا جو بادشاہی کے جلال کے لیے جمع کرنے والے کو پاس کرے گا۔

لیکن چند دنوں میں وہ ٹوٹ جائے گا، اور وہ بغیر غضب اور جنگ کے بغیر۔

موجودہ پوپ مر جائے گا۔ اس کی جگہ کوئی دوسرا اقتدار سنبھالے گا اور اقتدار میں صرف ایک مختصر وقت رہے گا۔

عوام پر بھاری ٹیکس لگائے جائیں گے، نئی حکومت کے بعد کی توسیع کی حمایت

جنگ کا قیام (نیو ورلڈ آرڈر)۔ اس حقیقت کی پیشن گوئی بھی ایک علامتی انداز میں کی گئی ہے۔

مکاشفہ 9:1-5۔ تاہم، اس باب کا مطالعہ اس کتاب کے دائرہ کار میں نہیں ہے۔ کے لیے

مزید معلومات کے لیے، ہم پبلشر Advertência Final کی کتاب "The Seven Notices of the End" تجویز کرتے ہیں۔

یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ اس مقام پر عالمی حکومت کو کے سانچوں کے مطابق کیا جائے گا۔

کیتھولک چرچ کا سماجی نظریہ۔ ""چرچ کا سماجی نظریہ (DSI) کا مجموعہ ہے۔

کیتھولک چرچ کے نظریے میں موجود تعلیمات "جس کا مقصد "اصول قائم کرنا ہے،

لوگوں اور اقوام کی سماجی اور سیاسی تنظیم سے متعلق عمومی معیار اور رہنما اصول۔

ذریعہ: دستیاب <

<https://pt.wikipedia.org/wiki/Doutrina_Social_da_Igreja#Princ%C3%ADpios_e_valores>رسائی

14.01.2019 کو 01/17/2019 ۔<کو رسائی ہوئی۔

براہ راست اور دو ٹوک بات کرتے ہوئے، یہ نظریہ (DSI) تمام عملی مقاصد کے لیے ہے،

حکومت کے اصولوں کی پیش کش جو چرچ کے ذریعہ اپنایا جائے گا، ایک بار اس کے منصوبے کے بعد

طاقت کا احساس ہے. یہاں ان میں سے کچھ ایسے ہی ہیں، جن کے نقصان دہ نتائج پہلے ہی دیکھے جا چکے ہیں۔

جن ممالک میں "سرخ" جھنڈے والی حکومتیں ہیں (کمیونسٹ اور سوشلسٹ):

"سامان کی عالمی منزل"

Machine Translated by Google

یہ سماجی نظریہ اس بات کو برقرار رکھتا ہے کہ اشیا کی ملکیت ہر ایک کے لیے منصفانہ اور منصفانہ طریقے سے قابل رسائی ہے۔ کسی بھی قسم کے قبضے کے سماجی فعل کو تسلیم کرتا ہے۔ لہذا جائیداد کو نتیجہ خیز بنانا فرض ہے۔ اس نکتے پر دوسری ویٹیکن کونسل پرزور مشورہ دیتے ہیں کہ غریبوں کو وہ صدقہ نہ دیا جائے جو ان پر پہلے سے واجب الادا ہے۔

اس اصول پر بھی پوپ جان پال دوم پیوبلا میں دوبارہ تصدیق کی گئی۔ 28 جنوری 1979 کی تقریر): "اس سلسلے میں، غریبوں کے لیے ترجیحی آپشن کی پوری طاقت سے تصدیق کی جانی چاہیے۔"

ہڑتال ۔ سماجی نظریے کے ذریعے ایک جائز آلہ کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے، ایک آخری حربے کے طور پر اور ناگزیر اور متناسب فائدے کے پیش نظر بھی ضروری ہے... جائز ہڑتال، آجروں کے خلاف دباؤ کے منصفانہ آلے کے طور پر، ریاست کے خلاف اور یہاں تک کہ ایک ذریعہ کے طور پر رائے عامہ پر دباؤ ڈالنا ،

"نجی جائیداد اور سماجی تقریب"

چرچ کا سماجی نظریہ برقرار رکھتا ہے کہ نجی ملکیت کا حق سامان کی عالمگیر منزل کے اصول کے ماتحت ہے۔

یہ نظریہ زرعی اصلاحات کو ناگزیر سمجھتا ہے، منصفانہ اور موثر...

یونینز ۔ انہیں کارکنوں کے درمیان یکجہتی کا آلہ ہونا چاہیے اور سماجی نظام میں ایک تعمیری عنصر ہونا چاہیے۔

""(ماخذ: آئیڈیم)۔

اس دلیل کے بارے میں کہ "زرعی اصلاحات" ہونی چاہئیں تاکہ "جائیداد نتیجہ خیز"، کیتھولک سماجی نظریے کے، کیتھولک پادری دا ٹیرا کے ارادے پر مبنی ہیں۔ بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ اس نے برازیل میں بے زمین تحریک کی حاملہ، حمایت اور حمایت کی۔ کے درمیان اس حقیقت کو ثابت کرنے والی کئی دستاویزات، یہ فاؤنڈیشن کی ویب سائٹ سے اخذ کی گئی ہیں۔ گیٹولیو ورگاس:

"دی پیسٹورل لینڈ کمیشن (سی پی ٹی) ایک سول، غیر منافع بخش ادارہ ہے، جسے تخلیق کیا گیا ہے۔ اکتوبر 1975 میں برازیلین بشپس کی قومی کانفرنس (CNBB) مسائل پر کام کرنے کے لیے زرعی.... اس کے قوانین، CNBB سے منظور شدہ، CPT کی وضاحت چرچ کی ایک تنظیم کے طور پر کرتے ہیں کیتھولک اور سماجی پادری لائن کے ذریعے اس کے ماتحت، اپنی خودمختاری کو یقینی بنانے کے بعد تنظیم اور کارروائی کی مخصوص شکلوں کے بارے میں۔ اس ادارہ جاتی ڈھانچے کے تحت، تعلقات کا ایک پیچیدہ جال غالب رہتا ہے، عام طور پر ایک غیر رسمی، جو اس کی حرکیات کی کلید ہے۔ چونکہ CPT صرف ایک کمیشن ہے جو زرعی مسائل میں چرچ کی نمائندگی کرتا ہے، اس کے اڈے کلیسیائی گروہوں اور کمیونٹیز میں ہیں جن کے ساتھ یہ بیان کرتا ہے اور جن کو متحرک کرنے کا انتظام کرتا ہے...

بے زمین دیہی مزدوروں کی تحریک (MST) اور بہت سے لوگوں کے لیے ایک قسم کا انکیوبیٹر دیہی کارکنوں کی یونینیں، سی پی ٹی سمجھتی ہے کہ، چرچ کے سلسلے میں اپنی خودمختاری کی وجہ سے

Machine Translated by Google

ریاست، یہ ادارے اس عمل کو انجام دینے کے لیے زیادہ مناسب راستے بن گئے۔

وراثت سے محروم دیہی آبادی میں شہریت کی تعمیر"۔ اس میں دستیاب ہے:

<http://www.fgv.br/cpdoc/acervo/dicionarios/verbete-tematico/comissao-pastoral-da-terra-cpt>۔

رسائی کی تاریخ: 01/17/2019۔

اس کے وجود کے لئے مبینہ طور پر عظیم وجوہات کے باوجود، بے زمین تحریک ہے

برازیل میں، نجی املاک پر حملے سے لے کر جرائم کے ذمہ دار کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے،

توڑ پھوڑ، قتل کی کارروائیاں، بشمول ایک پولیس افسر، اور دیگر۔ مثال کے طور پر دیکھیں

ذیل کی خبریں، ملک کے دو سب سے بڑے سرکولیشن میگزین - ویجا اور امتحان میں شائع ہوئی ہیں:

"ایم ایس ٹی اور باضابطہ دہشت گردی

...اور MST نے بالترتیب ماریا بونیتا اور ریو ورمیلہو فارموں پر حملہ کیا

پارا کے جنوب میں Sapucaia اور Xinguara کی میونسپلٹیز۔ اس بار، متاثرین کے مطابق، کارروائی

ہجوم اور مسلح افراد کی طرف سے کئے گئے۔ انہوں نے شیطان کیا: انہوں نے گھروں کو توڑ دیا اور جلا دیا۔

املاک کے ٹریکٹروں کے ساتھ، گاڑیوں کو آگ لگا دی، مویشی چرا لیے، دھمکیاں دیں۔

انہوں نے عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو مارا، جنہیں بھاگنا پڑا، اور کچھ مردوں پر حملہ کیا۔

ذیل میں ماریا بونیٹا فارم کی ریاست کی کچھ تصاویر ہیں۔ میں جلد واپس آجاونگا."

یہاں دستیاب ہے: <https://veja.abril.com.br/blog/reinaldo/o-mst-eo-terrorismo-oficializado/>۔ رسائی

تاریخ: 17.01.2019۔

جب بائیں بازو کی جماعت (PT) برسراقتدار تھی، اس تحریک کی سرپرستی کی گئی۔

حالت. معاشرے نے کیے گئے جرائم کے خلاف انصاف کے لیے پکارا، اور صرف استثنیٰ دیکھا۔

ذیل میں 2015 کی رپورٹ دیکھیں:

"ایم ایس ٹی کے جرائم سال بہ سال ناقابل سزا رہتے ہیں۔

سال

نرم حکومت اور خوفزدہ کمپنیوں کے ساتھ، بربریت

MST کی سزا نہیں ملتی۔ توڑ پھوڑ، املاک کا نقصان،

جھوٹی قید - آخر کیا یہ ایک دہشت گرد گروہ ہے؟

Machine Translated by Google

ساؤ پالو 10 -مارچ کی صبح 5بجے کا وقت تھا جب 130خواتین تحریک سے منسلک ہوئیں
بے زمین دیہی کارکنوں (MST)کیڑے مار دوا بنانے والی کمپنی کے احاطے پر حملہ کیا۔
ریو گرانڈے ڈو سول کے اندرونی حصے میں 26,000باشندوں پر مشتمل شہر تکاری میں اداما فارمز۔

مظاہرین نے گیٹ پھلانگے، گارڈز کو دھمکیاں دیں اور دفاتر میں گھس گئے۔ وہاں،
انہوں نے کھڑکیوں کو توڑ دیا اور دیواروں پر "بڑے زرعی کاروبار" کے خلاف اسپرے سے پینٹ شدہ نعرے لکھے۔ چھوڑتے وقت، قریب
دوپہر، انہوں نے اپنے پیچھے 220,000ریئس کا نقصان چھوڑا...

"بہت سی MSTکارروائیوں میں لوگوں کو دھمکیاں اور زخمی کرنا، جائیداد کی بربادی اور رکاوٹیں شامل ہیں۔
سڑکوں پر ٹریفک"، یونیورسٹی آف میں بین الاقوامی قانون کی پروفیسر مارسٹیلا باسو کہتی ہیں۔
ساؤ پالو۔ "ان سب کو بین الاقوامی کنونشنوں کے ذریعہ دہشت گردی سمجھا جاتا ہے جس پر دستخط کیے گئے ہیں۔
برازیل۔" یہاں دستیاب ہے: <https://exame.abril.com.br/revista-exame/crimes-do-mst-seguem-
impunes-ano-after-ano/>رسائی کی تاریخ: ۔01/17/2019
اسی رگ میں، کیتھولک سماجی نظریہ یونینوں کی حمایت کرتا ہے: "دی یونینز ہونا چاہئے
کارکنوں کے درمیان یکجہتی کے آلات اور ترتیب میں ایک تعمیری عنصر ہیں۔
سماجی..." عملی طور پر، وہ، بہت سے معاملات میں، سیاسی کارکن کے آلہ کار بن چکے ہیں،
اب مشہور "سیاسی ہڑتالوں" کے منتظمین (جیسے کہ بینک ورکرز کی ہڑتال، جو ہر وقت ہوتی ہے۔
سال) اور مزدوروں اور کاروباری افراد پر ظلم ڈھایا جو تسلیم نہیں کرنا چاہتے تھے۔
ان کے مطالبات.

کیتھولک DSIپر واپسی -تاثرات: "سامان کی ملکیت سب کے لیے قابل رسائی ہے۔
منصفانہ اور منصفانہ طریقے سے" اور "نجی جائیداد کا حق کے اصول کے ماتحت ہے۔
سامان کی عالمگیر منزل” مارکسی نظریے کی فکر کو پیش کرنے کا ایک اور طریقہ ہے۔
(کمیونسٹ): "کمیونزم کی پیدائش، جس میں ذرائع کی کوئی نجی ملکیت نہیں ہوگی۔
پیداوار... مارکس کے نزدیک نجی جائیداد کا خاتمہ جنگوں، حسد اور
[illegible] مرد"
<https://www.em.com.br/app/noticia/especiais/educacao/enem/2015/11/20/noticia-especial-
enem,707470/marx-socialismo-ea-luta-de-classes.shtml>۔ 01/17/2019کو رسائی ہوئی۔

اس لیے ہمیں نام نہاد جماعتوں اور قوموں کے حکومتی فلسفے کی صف بندی نظر آتی ہے۔
"سرخ" (سوشلسٹ/کمیونسٹ واقفیت) مجوزہ پوپل حکومت کے ساتھ۔ اعلامیہ
پوپ بینیڈکٹ XVIکی تصدیق:

""پوپ بینیڈکٹ XVIنے کل کہا کہ سرمایہ داری تنظیم کا واحد درست ماڈل نہیں ہے۔
معیشت اور یہ کہ بھوک اور ماحولیات کا مسئلہ ظاہر کرتا ہے کہ منافع کی منطق “بڑھتی ہے۔
امیر اور غریب کے درمیان عدم تناسب اور کرہ ارض کا خوفناک استحصال"..." کیتھولک سماجی نظریہ
نے ہمیشہ اس بات کی حمایت کی ہے کہ اشیا کی مساوی تقسیم ایک ترجیح ہے... انہوں نے تبصرہ کیا۔ اس میں دستیاب ہے:

Machine Translated by Google

<https://www.gazetadopovo.com.br/mundo/papa-diz-que-capitalismo-nao-eo-unico-modelo-
کو رسائی ہوئی۔Economo-valido-anm8x1uqarv119rt6f7ood1zi/>۔ 01/17/2019

بائبل اس حقیقت کو پیش کرتے ہوئے پیش کرتی ہے، پاپسی کے نمائندے کے طور پر، ایک حیوان
سرخ رنگ کا (سرخ) رنگ۔ اس طاقت کے حکم میں، عورت ظاہر ہوتی ہے، جو بائبل کی پیشن گوئی میں
چرچ کی نمائندگی کرتا ہے (دیکھیں افسیوں ،(25 ،5:24رومن کیتھولک چرچ کی طرف اشارہ۔ ہم متن کو دہراتے ہیں۔
بائبل: "میں نے ایک عورت کو سرخ رنگ کے درندے پر بیٹھا دیکھا ، جو ناموں سے بھرا ہوا تھا
توہین رسالت کا، اور اس کے سات سر اور دس سینگ تھے... اور جو دس سینگ آپ نے دیکھے وہ دس بادشاہ ہیں، جو اب بھی ہیں
انہوں نے بادشاہی حاصل نہیں کی ہے، لیکن وہ ایک گھنٹہ کے لئے بادشاہوں کے طور پر جانور کے ساتھ مل کر اقتدار حاصل کریں گے. یہ
ایک ہی ارادہ رکھتے ہیں، اور اپنی طاقت اور اختیار کو حیوان کے حوالے کر دیں گے۔ (مکاشفہ ۔(13 ،12 ،17:3

یہ اس کی پیروی کرتا ہے، نیو ورلڈ آرڈر میں، ہر وہ چیز جس کا دنیا نے مشاہدہ کیا۔
ایسی "سرخ" حکومتی حکومتوں کا نتیجہ، نجی املاک کی تنزلی،
دہشت گردی، بے روزگاری، عدم تحفظ میں اضافہ، فلاحی اور پاپولسٹ سیاست،
متوسط طبقے اور ظلم و ستم کا کھوکھلا ہونا، جس نے دنیا کو خوفزدہ کر رکھا تھا، جوش کے ساتھ دوبارہ جنم لے گا۔ اے
پوپ کے عہد کی دوپہر دنیا کی آدھی رات ہوگی۔

ان حالات میں دنیا کے ساتھ، کے درمیان جنگ کی طرف سے بلا اور خلل پڑنے کے علاوہ
طاقتیں، دنیا شیطان کے عظیم فریب کو دیکھنے کے لیے تیار ہو جائے گی -کا مظہر
دجال، جیسا کہ فرشتہ ڈینیئل 11میں بیان کرتا ہے اور جسے ہم اگلے باب میں دیکھیں گے۔

باب 6

دجال کا ظہور

21.پھر اس کی جگہ ایک گھٹیا آدمی کھڑا ہو گا، جسے کوئی شاہی وقار نہیں دیا گیا تھا۔
لیکن وہ خاموشی سے آئے گا، اور دھوکے سے بادشاہی چھین لے گا۔

Machine Translated by Google

"ایک گھٹیا آدمی اٹھے گا" کے اظہار سے، فرشتہ تباہی کے بیٹے کے طور پر ظاہر ہو گا،
دجال کی پیشین گوئی IIتھسلنیکیوں 2:1-11میں کی گئی ہے۔ کا پیغام کئی سالوں سے
مکاشفہ 17کی پیشین گوئی، کہ آٹھویں بادشاہ کا ذکر پوپ کی واپسی سے مطابقت رکھتا ہے
"جان پال II"، شیطانی طاقت کے ذریعے۔ ایک حقیقی قیامت کی طرح نہیں، کیونکہ شیطان کے پاس کوئی طاقت نہیں ہے۔
زندگی دینے کے لئے -لیکن روحانیت کے مظہر کے طور پر، جس کے ذریعے برے فرشتے
مردہ کی شکل اختیار کریں، ممکنہ طور پر مرحوم پوپ کے کلون کی دھوکہ دہی کی مدد سے۔ اے
جائرو پابلو کی کتاب "دی ایتھتھ" میں اس موضوع کو تفصیل سے اور زیادہ گہرائی میں بیان کیا گیا ہے۔
الویس ڈی کاروالہو۔ بہتر تفہیم کے لیے، ہم اسے پڑھنے کی تجویز کرتے ہیں۔
نقطہ کی طرف لوٹتے ہوئے، تمام مقاصد اور مقاصد کے لیے، دنیا اس ظاہری شکل کو اس بات کے ثبوت کے طور پر دیکھے گی کہ جان
پال IIکو زندہ کیا گیا تھا اور وہ خدا کا نمائندہ ہے، اس کا کلیسیا سچا ہے۔ حقیقت میں، یہ
اگر صرف دھوکہ دہی ہے؛ لیکن، جیسا کہ مکاشفہ کہتا ہے: "پوری زمین حیوان کے بعد حیران ہوئی"
اپوک 13:3۔دنیا ایک ایسے وقت میں اقتدار اس کے حوالے کرے گی جب "امن اور
سلامتی" 1)تھیس. 5:3)۔

22.اور سیلاب کے بازوؤں سے وہ اس کے آگے سے بہہ جائیں گے۔ اور وہ ٹوٹ جائیں گے، جیسے
عہد کا شہزادہ بھی۔

"عہد کا شہزادہ" کا اظہار مسیح کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ "خدا نے اپنے دائیں ہاتھ سے اُسے اُٹھایا
شہزادہ اور نجات دہندہ" اعمال 5:31۔گزرنے کا مطلب یہ ہے کہ پوپ حاصل کردہ طاقت کا استعمال کرے گا۔
ان کی حکمرانی کے خلاف تمام سیاسی مخالفت ختم کریں اور اتوار کو آرام کے دن کے طور پر قائم کریں۔
الہی قانون کے چوتھے حکم کے برخلاف، پوری دنیا میں عبادت کریں: ''سبت کے دن کو یاد رکھو کہ اسے مقدس رکھیں... ساتواں دن خداوند
تمہارے خدا کا سبت ہے'' (خروج 20:8-10)۔

23.اور اس کے ساتھ عہد کے بعد، وہ دھوکہ دہی سے کام لے گا۔ اور وہ اٹھے گا، اور چند لوگوں کے ساتھ مضبوط ہو جائے گا۔

جان پال دوم چند لوگوں کے ساتھ مل کر حکومت کریں گے۔ Apocalypseسے پتہ چلتا ہے کہ عالمی حکومت
دس بادشاہوں کے درمیان تقسیم کیا جائے گا: "اور دس سینگ جو تم نے دیکھے وہ دس بادشاہ ہیں، جنہیں ابھی تک نہیں ملا۔
بادشاہی، لیکن وہ حیوان کے ساتھ ایک گھنٹے کے لیے بادشاہوں کے طور پر اقتدار حاصل کریں گے۔ ان میں بھی ایسا ہی ہے۔
ارادہ، اور اپنی طاقت اور اختیار حیوان کے حوالے کر دیں گے۔" (مکاشفہ 17:12، 13)۔کے بادشاہ ہوں گے۔
نیا عالمی نظام. اس لیے یہ سمجھا جاتا ہے کہ دنیا دس عظیم بادشاہتوں میں بٹ جائے گی۔ کے لیے
نیو ورلڈ آرڈر حکومت کی تشکیل اور نوعیت کے بارے میں مزید وضاحت،
ہم Jairo Pablo Alves de Carvalhoکی کتاب "Oitavo"پڑھنے کی تجویز کرتے ہیں۔

Machine Translated by Google

.24وہ صوبے کے سب سے زیادہ زرخیز مقامات پر بھی خاموشی سے آئے گا، اور وہ کرے گا جو انہوں نے کبھی نہیں کیا۔
ان کے والدین، نہ ہی ان کے والدین کے والدین؛ وہ مال غنیمت اور مال غنیمت کو آپس میں بانٹ دے گا اور وہ بنائے گا۔
قلعوں کے خلاف ان کے منصوبے، لیکن ایک خاص وقت کے لیے۔

"خاموشی" کا ایک اور متبادل ترجمہ "امن کے اوقات میں" ہے۔ اور سیاق و سباق سے زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔ بین الاقوامی
سیاست کو جاننے والوں کے لیے یہ بات اچھی طرح سے معلوم ہے کہ حکومتیں
بائیں بازو کا نظریہ (کمیونزم، سوشلزم) پاپائیت کے مفادات سے منسلک ہیں۔ اے
اگر معاملات اسی طرح جاری رہے تو یہ سمجھنا فطری ہے کہ نیو ورلڈ آرڈر کی حکومت کی جڑیں ہوں گی۔
"سرخ". بائیں بازو کی حکومتوں پر اکثر لوگوں کا استحصال کرنے کا الزام لگایا جاتا ہے۔
بدسلوکی عائد کرنے کی. اسی رگ میں، جان پال دوم اور نیو ورلڈ آرڈر کے دس بادشاہ
وہ عوام کا ایسا شکار کریں گے جیسا اس سے پہلے کسی اور حکومت نے نہیں کیا۔ چوری، کرپشن اور ناانصافی ہو گی۔
بے مثال اور وہ ان ممالک کے خلاف جنگی منصوبے بنائیں گے جو ان کی حکومت سے اختلاف کرتے ہیں۔

.25، 26اور وہ اپنی طاقت اور اپنی ہمت کو ایک بڑی فوج کے ساتھ جنوب کے بادشاہ کے خلاف کھڑا کرے گا۔ اور بادشاہ
جنوب کی طرف سے ایک بڑی اور بہت طاقتور فوج کے ساتھ جنگ میں مشغول ہوں گے۔ لیکن یہ زندہ نہیں رہے گا، کیونکہ
وہ اس کے خلاف منصوبے بنائیں گے۔ اور جو لوگ اس کا کھانا کھاتے ہیں وہ اسے تباہ کر دیں گے۔ اور فوج
وہ تباہ ہو جائے گا، اور بہت سے لوگ مر جائیں گے۔

نیو ورلڈ آرڈر کی حکومتی افواج امریکہ کو زیر کرنے کے لیے جنگ چھیڑیں گی۔
اس بار یہ عالمی حکومت کا ذیلی ریاستی رکن ہوگا۔ امریکہ جنگ ہار جائے گا، کیونکہ...
دھوکہ دیا جائے گا.

.27ان دونوں بادشاہوں کے پاس برائی کرنے کا دل بھی ہوگا اور ایک ہی میز پر
وہ جھوٹ بولیں گے۔ لیکن یہ کام نہیں کرے گا، کیونکہ انجام مقررہ وقت پر ہو گا۔

اس تناظر میں پوپ اور حکومت کے درمیان مفاہمت کی تلاش میں مذاکرات ہوں گے۔
امریکی وہ "جھوٹ" کے لیے جاگیں گے، جو کہ سچ کے برعکس ہے۔ بائبل میں: "آپ کا قانون [کی
خدا] سچ ہے" (زبور ۔(119:142یعنی پوپ اور امریکی حکمران ایک معاہدہ کریں گے۔
ایسے قوانین کے قیام کے لیے تعاون جو خدا کے احکام سے متصادم ہوں۔
خاص طور پر، امریکہ دوسرے ممالک پر اثر انداز ہونے کے لیے پاپائیت کے ساتھ تعاون کرنے پر رضامند ہو گا۔
اتوار کو آرام کے دن کے طور پر نافذ کرنے والے قوانین کو قائم کرنا۔ یہ چوتھے حکم کے خلاف ہے۔
شریعت کا، جو کہتا ہے: "سبت کے دن کو یاد رکھو تاکہ اس کو مقدس رکھو۔ چھ دن تم محنت کرو اور اپنے تمام کام کرو لیکن ساتواں دن
خداوند تمہارے خدا کا سبت ہے۔ اس پر تم کوئی کام نہ کرنا۔" Exo
۔20:8-10اس موقع پر، خدا نے خبردار کیا ہے کہ "یہ ترقی نہیں کرے گا." کیونکہ وہ بالادستی کو ختم کر دے گا۔
پوپ فرشتے کے الفاظ میں: "اختتام مقررہ وقت پر ہو گا"۔

Machine Translated by Google

"مقررہ وقت" 2300شاموں اور صبحوں کا حوالہ ہے۔ وضاحت کے کھاتے میں

دانیال کو دی گئی ایک اور رویا کے بارے میں، باب 8میں، ہم پڑھتے ہیں: "رویا کب تک رہے گی... تاکہ یہ ہو سکے

فوج اور حرم کو پامال کیا جائے گا؟ اور اس نے مجھ سے کہا: دو ہزار تین سو تک

دوپہر اور صبح؛ اور حرم پاک صاف ہو جائے گا... اور میں نے ایک آواز سنی... جس نے پکار کر کہا، جبرائیل!

اس شخص نے رویا کو سمجھنے کے لیے... اس نے مجھ سے کہا: اے ابن آدم سمجھو، کیونکہ یہ رویا قیامت میں پوری ہو گی۔

وقت کا اختتام... یہ اختتام کے مقررہ وقت میں استعمال کیا جائے گا۔ اگرچہ وہاں ایک تھا

ماضی میں اس پیشین گوئی کی تکمیل، جبرائیل کے جواب کا مواد ظاہر کرتا ہے کہ مستقبل کی تکمیل ہے: "یہ اختتام کے مقررہ وقت پر ہو گی"۔ یہ ہے جب یہ

اشارہ کرتا ہے

وہ وقت جس میں پوپ کی دنیاوی طاقت یقینی طور پر خدا کی طرف سے ختم کر دی جائے گی۔ کیونکہ

دانی 8:14میں 2300دنوں کی پیش کش اس سوال کے جواب کے طور پر آتی ہے: "کب تک

وژن... کہ حرمت اور فوج کو پامال کرنے کے لیے سونپ دیا جائے؟" (ڈین ۔(8:13اے

"فوج" "آسمان کی فوج" ہے جس کا آیت 10میں ذکر کیا گیا ہے۔ اظہار ایک حوالہ ہے۔

واضح طور پر خدا کے لوگوں کے لئے -صرف وہی جو زمین پر اس کی فوج سمجھا جا سکتا ہے. جیسا کہ وہاں نہیں ہے،

آج، دانیایل کی پیشینگوئی کی مستقبل کی تکمیل کے بارے میں تفصیل سے وضاحت کرنے والی اشاعت دستیاب ہے۔

،8اگر اللہ نے اجازت دی تو ہم اسے مناسب وقت پر شائع کریں گے۔ ابھی کے لیے، آئیے خلاصہ کرتے ہیں۔

مدت کے اختتام کی پوزیشن. ڈینیل 11:27میں، فرشتہ اشارہ کرتا ہے کہ اختتام کی مدت کے اختتام پر آئے گا۔

2300دوپہر اور صبح۔

اسی آیت میں یہ بھی اعلان کیا گیا ہے کہ "خاتمہ وقت مقررہ پر ہوگا"۔ یعنی آخر میں

2300دنوں میں سے خدا جھوٹ کے قیام کے منصوبوں کو ختم کر دے گا، جھوٹے آرام کا دن،

پاپسی اور امریکی حکمران دونوں نے بنایا۔ اس لمحے کی طرف وحی میں اشارہ کیا گیا ہے،

جب خدا خود کیتھولک چرچ کو سزا دے گا، جس کا ذکر وہاں اصطلاح "بابل" سے ہوا ہے، تباہ کر دے گا۔

ویٹیکن نے ایک زلزلے سے اور اس کی عارضی طاقت کو ختم کر دیا: "اور ساتویں فرشتے نے اپنی

ہوا میں پیالہ، اور آسمان کے مندر سے، تخت سے ایک بلند آواز آئی، "یہ ہو گیا!" اور آوازیں تھیں، اور

آسمانی بجلی، اور ایک بڑا زلزلہ، جیسا کہ جب سے انسان زمین پر تھے کبھی نہیں آیا تھا...

اور عظیم شہر کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا گیا... اور خدا نے عظیم بابل کو اسے دینا یاد کیا۔

اس کے غضب کے غضب کی شراب کا پیالہ... اور آسمان سے ایک بڑے اولے انسانوں پر گرے...

اولوں کی وبا کی وجہ سے لوگوں نے خدا کی توہین کی، کیونکہ ان کی وبا بہت بڑی تھی۔"

(مکاشفہ ۔(16:17-21

.28پھر وہ اپنے ملک کو بہت ساری چیزیں لے کر واپس آئے گا، اور اس کا دل مقدس عہد کے خلاف ہو گا۔ یہ ہے

وہ اپنی مرضی کے مطابق کرے گا، اور وہ اپنے ملک کو لوٹ جائے گا۔

امریکہ کے ساتھ معاہدہ ہونے کے بعد، پاپائیت خدا کے قانون کو الٹنے کے لیے کام کرے گی،

"مقدس عہد"۔ کوہ سینا پر موسیٰ کو شریعت دینے کا حوالہ دیتے ہوئے، بائبل کہتی ہے: "پھر آپ

اُس نے اپنے عہد کا اعلان کیا ، جو اُس نے آپ کے لیے مقرر کیا، دس احکام، اور اُن میں لکھا

Machine Translated by Google

پتھر کی دو میزیں" .(Deut. 4:13)

ہم اس بات پر زور دیتے ہیں کہ سبت کے دن کو بائبل میں کھلے عام "خدا کی مہر" قرار دیا گیا ہے، یعنی
اس کا مشاہدہ اس کے ساتھ مردوں کی وفاداری کی علامت یا ثبوت ہے: "اور میں نے انہیں
میرے سبت کے دن، تاکہ وہ میرے اور اُن کے درمیان نشانی بن جائیں۔ تاکہ وہ جان لیں کہ میں ہی ہوں۔
خُداوند جو اُن کو مُقدّس کرتا ہے... اور میرے سبتوں کو مُقدّس کر، اور وہ میرے اور تیرے درمیان ایک نشانی کا کام کریں گے، تاکہ
جان لو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔" .(Ezek. 20:12، 20)

۔30 ،29مقررہ وقت پر وہ جنوب کی طرف لوٹے گا۔ لیکن یہ آخری بار کی طرح نہیں ہو گا
یہ پہلا تھا. کیونکہ چتّیم سے جہاز اُس کے خلاف آئیں گے اور اُسے غمگین کریں گے۔ اور واپس آ جائے گا، اور اگر
وہ مقدس عہد کے خلاف ناراض ہو گا، اور جو چاہے گا واپس جائیں گے اور ان لوگوں کے پاس جائیں گے جن کے پاس ہے۔
مقدس عہد کو ترک کر دیا۔

پوپ کا عہدہ امریکہ کے خلاف جنگ میں واپس آئے گا۔ تاہم، اس بار آپ کے منصوبے نہیں ہوں گے۔
توقع کے مطابق کیا گیا. بحری جہاز مغرب سے آئیں گے (کتم کا مطلب مغرب ہے) اور مسلط کریں گے۔
ہلاکتیں (ممکنہ طور پر بحری جنگ میں شکست)۔ لیکن وہ ترک کرنے والوں کا ساتھ دے گا۔
خُدا کے لیے اُس کی وفاداری، بائبل کے سبت کے دن کو پاپال سنڈے کے لیے منانے کے لیے۔

.31اور ہتھیار اُس کے پاس نکلیں گے، مقدّس اور قلعہ کو ناپاک کریں گے، اور دائمی قربانی کو چھین لیں گے۔
ویرانی کی نفرت قائم کرنا.

پوپ جان پال دوئم کی اتحادی افواج متحد ہو کر دنیا بھر میں ایک فرمان قائم کریں گی۔
اتوار کو منانے کا حکم لہٰذا، تمام اغراض و مقاصد کے لیے، خدا کے قانون کو منسوخ کر دیا جائے گا۔
انسانی قانون سازی. مرد "مسلسل" (سبت کے دن) کو چھین لیں گے، "کرپشن کو قائم کریں گے۔
ویران" (اتوار)، جیسا کہ ہم ڈینیل 12:11 میں پڑھتے ہیں: "اور قربانی کے وقت سے
ہمیشہ کے لیے دور کر دیا جائے گا، اور وہ مکروہ چیز جو ویران کرتی ہے، ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔ فی
"گھناؤنی چیز جو ویران کر دیتی ہے" کا مطلب ہے ایک ایسی گھناؤنی چیز جو اس سے انتقامی فیصلوں کو اپنی طرف متوجہ کرے،
یا خدا کا "غضب"۔

بائبل سکھاتی ہے کہ سورج کی پرستش کرنا ارتداد ہے جسے حدوں کا اخراج سمجھا جاتا ہے،
آدمی کی طرف سے: "وہ مجھے رب کے گھر کے اندرونی صحن میں لے گیا، اور دیکھو، وہ گھر کے دروازے پر تھے۔
خُداوند کا ہیکل، برآمدے اور قربان گاہ کے درمیان، تقریباً پچیس آدمی، اپنی پیٹھ کے ساتھ ہیکل کی طرف
خُداوند کے، اور اُن کے چہروں کے ساتھ مشرق کی طرف۔ اور وہ مشرق کی طرف منہ کر کے سورج کو سجدہ کرتے تھے۔ تو مجھے
فرمایا: ابن آدم کیا تم اسے دیکھ رہے ہو؟ کیا یہوداہ کے گھرانے کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی فضول چیز ہے؟
مکروہ، وہ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ زمین کو تشدد سے بھرنے کے بعد، وہ مجھے پھر سے پریشان کرتے ہیں... اسی لیے
مَیں بھی اُن کے ساتھ غصے سے پیش آؤں گا۔ میری آنکھ نہ بخشے گی، نہ مجھ پر رحم کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ اگر وہ مجھ پر چیخیں
اونچی آواز میں کانوں میں، لیکن میں انہیں نہیں سنوں گا." (حزقی ۔(18-8:16

Machine Translated by Google

اتوار کا دن کافر دیوتا سورج کی عبادت کے لیے وقف تھا۔

نام ظاہر کرتا ہے. "اتوار" لاطینی زبان سے آیا ہے، اور اس کا مطلب ہے "رب خدا، سورج کا دن"۔ یہ زیادہ قابل توجہ ہے۔

واضح طور پر انگریزی زبان میں: "Sunday"الفاظ "Sun"اور "day"کا مجموعہ ہے: Day of the

سورج۔ قانون کی طاقت سے سورج کے دن کا پوری دنیا پر مسلط ہونا حد کو عبور کرنے کی نمائندگی کرتا ہے۔

خدا کی طرف سے انسان کے دائرہ اختیار کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ یہ حقیقت، ایک خاص نتیجہ کے طور پر، لائے گی۔

مکاشفہ کی سات آفتوں میں خُدا کے غضب کا اُنڈیلنا، جیسا کہ لکھا ہے: ''میں نے ایک اور عظیم اور

آسمان میں قابل ستائش نشان: سات فرشتے، جن پر سات آخری آفتیں تھیں۔ کیونکہ ان میں

خدا کا غضب۔" (مکاشفہ 15:1)۔ دنیا بھر میں اتوار کے حکم نامے کا موضوع "مسلسل" کی اصطلاح ہے۔

ڈینیئل 12:11 کی تفصیل جیرو پابلو الویز ڈی کاروالہو کی کتاب "ڈینیل 12" میں کی گئی ہے۔ اے

مواد پورے باب کی تفصیلی وضاحت پیش کرتا ہے۔ بہتر تفہیم کے لیے،

ہم اسے پڑھنے کی سفارش کرتے ہیں۔

ڈینیل 11 کی وضاحت پر واپس آتے ہوئے، فرشتہ بیان کرتا ہے کہ پاپائی کیا کرے گا

اس کی بالادستی کے دور میں:

32. اور عہد کی خلاف ورزی کرنے والوں کو وہ چاپلوسی کے ساتھ بگاڑ دے گا، لیکن وہ لوگ جو اپنے خدا کو جانتے ہیں

وہ مضبوط ہو جائے گا اور استحصال کرے گا۔

جیسے جیسے طوفان قریب آیا، سبت کے لیے سبت کے مشاہدہ کرنے والوں کی ایک بڑی جماعت

(یہاں "عہد توڑنے والے" کہلاتے ہیں) خدا کی صفوں کو چھوڑ دیں گے، ان میں شامل ہوں گے

مخالف یہ طبقہ بگڑے گا۔ لیکن خُدا کے وفادار مُقدّس اُس سے زیادہ مضبوطی سے چمٹے رہیں گے۔

احکام کی اطاعت اور بحران کا سامنا کرنے کے لیے خدا کی روح سے تقویت ملے گی۔

33. اور لوگوں کے درمیان سمجھنے والے بہت سے لوگوں کو سکھائیں گے۔ پھر بھی وہ تلوار اور آگ سے گریں گے۔

کئی دنوں تک اسیر اور لوٹ مار سے۔

"سمجھنے والے" وہ ہیں جو خدا کے قانون کو مانتے ہیں، جیسا کہ لکھا ہے: "یہاں دیکھو

میں نے آئین اور احکام سکھائے ہیں جیسا کہ خداوند میرے خدا نے مجھے حکم دیا تھا۔ تاکہ آپ ایسا کر سکیں

اس زمین کے بیچ میں جس کا تم وارث ہونے جا رہے ہو۔ تو ان کو رکھو اور ان پر عمل کرو، کیونکہ یہ تمہاری حکمت ہوگی۔

اور تیری سمجھ لوگوں کی نظروں کے سامنے ہے جو ان تمام احکام کو سنیں گے اور کہیں گے کہ یہ

عظیم لوگ ایک عقلمند اور سمجھدار قوم ہوتی ہے۔" (استثنیٰ 4:5، 6)۔ وہ اس کے باوجود دنیا کو اعلان کریں گے۔

مردوں کا قانون دوسری صورت میں کہہ رہا ہے، خدا کے احکام اب بھی نافذ ہیں، اور چوتھے میں

حکم وہ سبت کے دن کو منانے کا مطالبہ کرتا ہے: "سبت کے دن کو یاد رکھنا، اسے مقدس رکھنے کے لیے۔

چھ دن آپ کام کریں گے اور اپنے تمام کام کریں گے۔ لیکن ساتواں دن رب تمہارے خدا کا سبت ہے۔ نہیں

تم کوئی کام نہ کرو، نہ تم، نہ تمہارا بیٹا، نہ تمہاری بیٹی، نہ تمہاری لونڈی، نہ تمہاری لونڈی، نہ

آپ کا جانور، نہ آپ کا اجنبی جو آپ کے دروازے کے اندر ہے۔ کیونکہ چھ دنوں میں رب نے بنایا

Machine Translated by Google

آسمان اور زمین، سمندر اور جو کچھ ان میں ہے، اور ساتویں دن آرام کیا۔ اِس لیے خُداوند نے سبت کے دن کو برکت دی، اور اُسے پاک کیا۔
(سابقہ ۔20:8-11)
وہ بہت سے لوگوں کو سکھائیں گے جو خدا کے دعووں کے بارے میں سچائی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ وہ لوگ جو
وہ سچائی کا مشاہدہ کرتے ہیں "وہ یسوع کے احکام اور ایمان کو مانتے ہیں" (مکاشفہ ۔14:12لیکن اس وقت میں،
خدا کے بندوں کو ستایا جائے گا۔ کچھ شہید ہوں گے، اپنی شہادت پر خون سے مہر ثبت کریں گے۔
دوسرے اپنے اثاثے کھو دیں گے، گرفتار ہو جائیں گے اور/یا بہتان اور توہین کی جائے گی۔

.34اور جب وہ گریں گے تو ان کی تھوڑی سی مدد کی جائے گی۔ لیکن بہت سے لوگ ان کے ساتھ شامل ہوں گے۔
چاپلوسی

روٹی اور پانی وہ سب ہے جس کا وعدہ خدا کے بندوں سے ظلم و ستم کے وقت کیا جاتا ہے:
وہ راستی پر چلتا ہے، اور وہ جو سیدھی بات کرتا ہے۔ وہ جو جبر کے فائدے کو رد کرتا ہے، وہ جو اپنے کو جھاڑ دیتا ہے۔
تمام تحفہ ہاتھ؛ جو خونریزی کے بارے میں سننے سے اپنے کان روکتا ہے۔
اپنی آنکھیں بند کرو تاکہ آپ کو برائی نظر نہ آئے۔ وہ بلندی پر رہے گا۔ چٹانوں کے قلعے ہوں گے۔
تیری پناہ گاہ، تیری روٹی تجھے دی جائے گی، تیرا پانی یقینی ہو جائے گا۔ (عیسیٰ ۔33:15، 16لیکن شیطان
بہت سے لوگوں کا استعمال کرتے ہوئے اولیاء کو ان کی بیعت ترک کرنے اور احترام کرنے کے لئے قائل کرنے کی کوشش کریں گے۔
اتوار، چاپلوسی اور دنیاوی فوائد کی پیشکش کے ذریعے۔

.35اور جو لوگ سمجھتے ہیں ان میں سے کچھ گر پڑیں گے، آزمائے جائیں گے، پاک ہو جائیں گے اور سفید ہو جائیں گے، یہاں تک کہ
وقت کا اختتام، کیونکہ یہ اب بھی مقررہ وقت کے لیے ہوگا۔

وہ جیلیں، مال غنیمت، طعن و تشنیع اور دیگر آزمائشیں جن سے خدا کے بندے ہوتے ہیں۔
آپ کے کردار کو صاف اور سفید کرنے کا کام کرے گا۔ یہ کی مدت کے اندر اندر واقع ہو جائے گا
2300دن (مقررہ وقت)، جس کا ذکر ڈینیئل 8:14میں کیا گیا ہے۔
نقطہ پر واپس آتے ہوئے، آزمائش اس مدت کے اختتام تک رہے گی، "وقت کے اختتام"،
جب Apocalypseکی ساتویں طاعون پھیلی تھی۔ تب خدا کہے گا، "یہ ہو گیا!" (Apoc.
،(16:17ہمیشہ کے لیے، ظلم و ستم اور پوپ کی طاقت کا خاتمہ۔

.36اور یہ بادشاہ اپنی مرضی کے مطابق کرے گا، اور اٹھے گا اور اپنے آپ کو ہر معبود سے سرفراز کرے گا۔ یہ ہے
وہ دیوتاؤں کے خدا کے خلاف خوفناک باتیں کہے گا، اور وہ خوشحال رہے گا، جب تک کہ اس کا غضب ختم نہ ہو جائے۔
کیونکہ جو طے ہے وہ ہو جائے گا۔ اور وہ اپنے باپ دادا کے خدا کی تعظیم نہیں کرے گا اور نہ ہی کرے گا۔
عورتوں کی محبت کا احترام، نہ ہی کسی خدا کے لیے، کیونکہ وہ سب سے بڑھ کر بڑا ہوگا۔

جان پال IIپوری زمین پر غلبہ حاصل کرے گا۔ وہ خود کو خدا کا نمائندہ ہونے کا دعویٰ کرے گا۔
جو زمین پر اپنی بادشاہی قائم کر رہا ہے، اور اختلاف کرنے والوں، کے رکھوالوں کی مذمت کرے گا۔

Machine Translated by Google

خُدا کے چوتھے حکم کا سبت، امن و امان کے دشمنوں کے طور پر۔ اور سب، پر
اولیاء کے علاوہ، اس کے سامنے سجدہ کریں گے۔ سچ اس وقت پوپ کی طرف سے پروپیگنڈہ برعکس ہو جائے گا.
وہ، اتوار کے دن کے ذریعے، خدا کی حکومت کو ختم کرنے اور قتل عام کی کوشش کرے گا۔
تیرے سچے بندے۔ اس کا مقصد اپنے لیے تعظیم اور تعظیم حاصل کرنا ہے۔ الفاظ میں
مکاشفہ کا: "اس کو ایک منہ دیا گیا تھا کہ وہ بڑی بڑی باتیں کہے اور کفر بکیں... اور اس نے اپنا منہ کھولا۔
خدا کے خلاف توہین میں، اس کے نام، اس کے خیمہ، اور رہنے والوں کی توہین کرنا
آسمان میں. اور اسے اجازت دی گئی کہ وہ مقدسین سے جنگ کرے اور ان پر غالب آئے۔ اور اسے ہر قبیلے پر اختیار دیا گیا،
اور زبان، اور قوم. اور زمین پر رہنے والے سب نے ان کی پرستش کی جن کے نام نہیں ہیں۔
برّہ کی زندگی کی کتاب میں لکھا ہے جو دنیا کی بنیاد سے مارا گیا تھا" ۔Apoc. 13:5، 6

.38لیکن اس کی جگہ وہ طاقت کے دیوتا کی تعظیم کرے گا۔ اور ایک خدا کے لیے جسے اس کے والدین نے نہیں مانا۔
وہ جانتے تھے کہ سونے اور چاندی اور قیمتی پتھروں اور خوشنما چیزوں سے عزت حاصل کریں گے۔

جھوٹے سبت کے دن کو فروغ دے کر جان پال IIجس خدا کی عزت کرے گا، وہ خود شیطان ہے۔
خدا کے احکام کی خلاف ورزی کا موجد، جسے یہاں "خدا کا خدا کہا گیا ہے۔
مضبوط قلعے" اس کا طرز حکمرانی شیطان کی حکومت کے اصولوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ شیطان کی بادشاہی میں،
مضبوط ترین قانون لاگو ہوتا ہے۔ یہ جنگل کا قانون ہے۔ اپنے آپ کو مادی دولت سے عزت دو۔ کے لئے اپنے آپ کو مار ڈالو
طاقت

.39ایک عجیب خدا کی مدد سے وہ طاقتور قلعوں کے خلاف کارروائی کرے گا۔ ان لوگوں کو جو
پہچانو، وہ عزت بڑھائے گا، اور اُنہیں بہتوں پر حکومت کرے گا، اور زمین کو قیمت پر تقسیم کرے گا۔

دنیا کی حکومت دس خطوں میں تقسیم ہو جائے گی، جنہیں سلطنتیں کہتے ہیں۔ انہیں تاج پہنایا جائے گا۔
"بادشاہ" وہ ہیں جو جان پال IIکی حمایت کرتے ہیں۔ حکومتی نظام کا عام واقعہ
آمرانہ

.40اور وقت کے اختتام پر جنوب کا بادشاہ اُس سے لڑے گا اور شمال کا بادشاہ اُس کے خلاف اُٹھ کھڑا ہو گا۔
رتھوں اور سواروں کے ساتھ اور بہت سے جہازوں کے ساتھ۔ اور وہ اُن کی زمینوں میں داخل ہو کر اُن پر سیلاب آ جائے گا اور وہاں سے گزر جائے گا۔

2300دنوں کی آخری مدت میں امریکی رہنما جان کی افواج کے خلاف جنگ لڑیں گے۔
پال دوم۔ لیکن کنفیڈریٹ افواج جیت کر امریکہ پر حملہ کریں گی۔ آج کی قابل فخر قوم
امریکہ اس وقت ذلیل و خوار ہو گا۔

.41اور وہ شاندار ملک میں داخل ہو گا اور بہت سے ملک گر جائیں گے لیکن یہ اس کے ہاتھ سے چھوٹ جائیں گے: ادوم اور
موآب اور بنی عمون کے سردار۔

Machine Translated by Google

جان پال دوم خدا کے لوگوں پر ظلم و ستم جاری رکھے گا (شاندار سرزمین میں داخل ہوگا)، میں

اس کی فوجی مہم کے متوازی۔ بہت سے ممالک، ممکنہ طور پر امریکہ کے اتحادی (جنوب کے بادشاہ)،

تمہاری فوجوں سے شکست ہو گی۔ تین کا ذکر جو پوپ کی طاقت سے بچ جائیں گے (ادوم، موآب

اور امون کے بچوں کا پہلا پھل) ان لوگوں کی نشاندہی کرتا ہے جو اس کے ذریعے سچائی میں تبدیل ہوں گے۔

خدا کے سچے بندوں کی تبلیغ، اور بائبل کے سبت کو برقرار رکھیں گے۔ یہ اقتدار سے بچ جائیں گے۔

پوپ کی، اور ان کی تعلیمات جو جہنم کی طرف لے جاتی ہیں، میں ایمان کے ذریعے ابدی زندگی حاصل کرنے کے لیے

خداوند یسوع مسیح اور احکام کی اطاعت۔ Apocalypseمیں، کی ظاہری شکل کی اطلاع دینا

جان پال IIبائبل کہتی ہے: ''حیوان... تباہی کو جاتا ہے'' (مکاشفہ 17:11)۔ اور، باب 14میں، وہ خبردار کرتا ہے: "اگر

اگر کوئی حیوان کی پرستش کرتا ہے تو وہ خُدا کے غضب کی شراب بھی پئے گا، جو بغیر ملاوٹ کے بہائی جاتی ہے۔

اس کے غضب کے پیالے میں، اور مقدس فرشتوں کے سامنے اور رب کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔

برّہ" (Apoc. 14:9،10)۔

ایسی تفہیم کی بنیاد یسعیاہ باب 11میں پائی جاتی ہے، جہاں بادشاہی کے بارے میں بات کرتے ہوئے

مسیح کے بارے میں، ان قوموں کے بچوں کی تبدیلی کا ذکر کیا گیا ہے: "اور اس دن ایسا ہو گا کہ

قومیں یسّی کی جڑ کے بارے میں پوچھیں گی، جسے لوگوں کے لیے جھنڈا بنایا گیا ہے... کیونکہ ایسا ہو گا،

اس دن، جب رب دوبارہ اپنے لوگوں کی بربادی کو حاصل کرنے کے لیے اپنا ہاتھ آگے بڑھائے گا۔

جو اسور اور حمات اور سمندر کے جزیروں کے باقی رہ گئے ہیں... اور وہ اسرائیل کے جلاوطنوں کو جمع کرے گا، اور

یہوداہ سے منتشر ہو کر زمین کے چاروں کناروں سے جمع ہوں گے... افرائیم یہوداہ اور یہوداہ سے حسد نہیں کرے گا

وہ افرائیم پر ظلم نہیں کرے گا۔ بلکہ، وہ فلستیوں کے کندھوں پر مغرب کی طرف پرواز کریں گے۔ وہ مل کر پٹی کریں گے

مشرق کے بچے؛ ادوم اور موآب میں وہ اپنے ہاتھ ڈالیں گے اور بنی عمون ان کی بات مانیں گے۔

(یسعیاہ 11:10-14)۔

42.اور وہ ملکوں کے خلاف اپنا ہاتھ بڑھائے گا، اور ملک مصر بچ نہیں پائے گا۔

وہ جو مسیح میں تبدیل نہیں ہوئے، دس احکام پر عمل کرنے میں ناکام رہے، ایسا نہیں کریں گے۔

وہ پوپ کی طاقت سے بچ جائیں گے، ضمیر اور قانون کو بگاڑنے والے۔ مصر اکثر ہے۔

عہد نامہ قدیم میں گناہ کی زندگی سے متعلق۔ مثال: "ایسا کیوں ہوا کہ بچے

اسرائیل کے لوگوں نے خداوند اپنے خدا کے خلاف گناہ کیا جس نے انہیں ملک مصر سے، رب کے نیچے سے نکالا۔

مصر کے بادشاہ فرعون کا ہاتھ۔ اور وہ دوسرے معبودوں سے ڈرتے تھے۔ " IIکنگز 17:7-

43.اور وہ سونے چاندی کے خزانے اور مصر کی تمام قیمتی چیزوں پر قبضہ کر لے گا۔ اور

لیبیا اور ایتھوپیائی اس کی پیروی کریں گے۔

جان پال دوم کی حکومت دولت کو اس طرح مرکوز کرے گی جو پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی تھی۔ سنبھالنے کے

دنیا بھر سے خزانوں کا۔ لیبیا اور ایتھوپیائی عوام کا حصہ ہیں۔

Machine Translated by Google

بائبل میں خدا کے لوگوں کے دشمنوں کی شخصیت کے طور پر نمائندگی کی گئی ہے: "شاید وہ نہیں تھے
حبشیوں اور لیبیائیوں کی ایک بڑی فوج، بہت سے رتھوں اور گھڑ سواروں کے ساتھ؟ تم پر بھروسہ کرتے ہوئے،
لیکن خُداوند میں اُس نے اُن کو تمہارے ہاتھ میں کر دیا" (II Chron. 16:8)دانی ایل 11کی عبارت میں،
اس کی نمائندگی کرتے ہیں کہ خدا کے لوگوں کے تمام دشمن جان پال IIکی پیروی کریں گے۔ اور، اس کے ماتحت ہونا
طاقت، وہ اس کی طرف سے لوٹ لیا جائے گا۔

باب 7

خدا کے لوگوں کی نجات اور مسیح کی واپسی۔

.44لیکن مشرق اور شمال کی افواہیں اسے خوفزدہ کر دیں گی۔ اور تباہ کرنے کے لیے بڑے غضب میں نکلے گا۔
بہت سے لوگوں کو ختم کرنا.

مشرق اور شمال کی سمتیں علامتی طور پر مختلف حوالوں میں ذکر کی گئی ہیں۔
خُداوند یسوع مسیح، مسیحا کے آنے کے اعلان سے وابستہ ہے۔ متن سے پتہ چلتا ہے کہ، اس میں
وقت، صادق اپنی حقیقی بادشاہی قائم کرنے کے لیے رب کے قریب آنے کا اعلان کریں گے،
دس احکام پر مبنی، اور یہ شیطان اور اس کے ایلچی، اس وقت کے پوپ جان کے غصے کو بھڑکا دے گا۔
پال ،IIجو خدا کے فرمانبردار بندوں کو تباہ کرنے اور انہیں زمین سے مٹانے کی کوشش کرے گا۔ یہ ہو گا
سبت کے تمام محافظوں کو موت کے گھاٹ اتارنے کا حکم جاری کیا گیا۔
یہ کہ "مشرق" اور "شمال" کے الفاظ کے معنی جیسا کہ یہاں اشارہ کیا گیا ہے، متعدد سے تصدیق شدہ ہے
حوالہ جات، بشمول یسعیاہ کا، جو مسیحا کے ان سمتوں سے آنے کا اعلان کرتا ہے۔ اے
معنی، منطقی طور پر، علامتی ہے: "کس نے نیک آدمی کو مشرق سے اٹھایا اور اپنے قدموں پر بلایا؟
اس سے پہلے قوموں کو کس نے دیا اور اسے بادشاہوں پر حکمران بنایا؟... میں نے شمال سے ایک کو اٹھایا ، اور وہ آئے گا۔
طلوع آفتاب سے وہ میرا نام لے گا۔ اور شہزادوں پر آئے گا، جیسے مٹی پر، اور،
جس طرح کمہار مٹی کو روندتا ہے وہ انہیں روندتا ہے۔ جس نے شروع سے اس کا اعلان کیا، تاکہ ہم کر سکیں
جانتے ہیں، یا پہلے سے، تاکہ ہم کہہ سکیں: کیا یہ منصفانہ ہے؟ تاہم، اس کا اعلان کرنے والا کوئی نہیں ہے، نہ ہی
جو ظاہر کرتا ہے، اور نہ ہی آپ کی باتیں سنتا ہے۔ میں وہ ہوں جو سب سے پہلے صیون سے کہوں گا:
دیکھو، وہ وہاں ہیں؛ اور میں یروشلم کو خوشخبری دینے والا دوں گا۔" یسعی ۔41:2، 25-27

.45اور وہ اپنے محل کے خیمے بڑے سمندر اور مقدس اور شاندار پہاڑ کے درمیان لگائے گا۔ لیکن یہ آئے گا
اس کے انجام تک، اور اس کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوگا۔

Machine Translated by Google

بائبل میں، "پانی... لوگ، اور بھیڑ، اور قومیں، اور زبانیں ہیں۔" .(Rev. 17:15)

فتح کے مناظر کا ذکر کرتے ہوئے جن کے ذریعے قدیم لوگ اقتدار میں آئے، ڈینیئل نے حوالہ دیا۔

دنیا کو ایک "عظیم سمندر" کے طور پر: "میں رات کے اپنے خوابوں میں دیکھ رہا تھا، اور دیکھو، چار

آسمان سے ہوائیں بڑے سمندر میں لڑیں'' (دانی. 7:2۔)لہذا اظہار "بڑا سمندر"، کی نمائندگی کرتا ہے

دنیا اور حیوان، ایک علامتی جانور جو پوپ کی طاقت کی نمائندگی کرتا ہے جو جان پال دوم نے آخر میں استعمال کیا۔

اس زمانے میں، اسے جان نے "سمندر سے اٹھتے ہوئے" کے طور پر دیکھا تھا -اس کے اقتدار میں آنے کا ایک حوالہ۔

"مقدس پہاڑ" کوہ صیون سے مماثل ہے، جس پر مندر ہے۔

یروشلم، وہ جگہ جہاں خدا نے صدیوں تک اپنی موجودگی ظاہر کی۔ اس لیے اس کا نام "صاحب" پڑ گیا۔

جیسا کہ ہم زکریا نبی میں پڑھتے ہیں: "خداوند یوں فرماتا ہے: میں صیون کو واپس آؤں گا، اور میں اس کے بیچ میں سکونت کروں گا۔

یروشلم؛ اور یروشلم کو سچائی کا شہر اور رب الافواج کا پہاڑ کہا جائے گا۔

مقدس پہاڑ" (زیک 8:3)آخر کے وقت میں، یہ اظہار خدا کی حقیقی کلیسیا کی طرف اشارہ کرتا ہے،

ان لوگوں پر مشتمل ہے جو پھر اس کے احکام پر عمل کرتے ہیں۔ پال کہتا ہے، ایمان لانے والوں کے بارے میں اور

فرمانبردار: "لیکن آپ کوہ صیون، اور زندہ خدا کے شہر، آسمانی یروشلم اور رب کے پاس آئے ہیں۔

ہزاروں فرشتے" عبرانیوں ۔12:22

آیت 44کے متن سے پتہ چلتا ہے کہ جان پال دوم اپنی حکومت کو پوری دنیا تک پھیلا دے گا، لیکن

یہ عالمگیر نہیں ہو گا. ایک چھوٹی سی اقلیت، زندہ خدا کے بندے، اس کے آگے سر تسلیم خم نہیں کریں گے، نہیں کریں گے۔

قانون کی طرف سے عائد جھوٹے سبت کا احترام کرنا. جان پال IIکے "محل کے خیموں" کی حدود

اس لیے وہ "عظیم سمندر" کے درمیان ہوں گے -وہ شریر جو اس کے زیر تسلط ہیں، اور "مقدس پہاڑ"

خدا کے لوگ، جو اپنی فرمانبرداری سے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ اس کی بادشاہی کے تابع ہیں۔ کی ایک لائن ہوگی۔

فرمانبردار اور باغی کے درمیان تقسیم، کردار میں فرق سے نشان زد۔ ایک گروپ آگے بڑھے گا۔

مسیح کے کاموں کے ساتھ ہم آہنگی. ایک اور، شیطان کے اککا کے ساتھ۔

اس تناظر میں، جہاں پوپ عوام کے قتل عام کے ذریعے عالمگیر غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

خدا، مسیح مداخلت کرے گا، پوپ کی طاقت کو ختم کرے گا اور اپنے لوگوں کو آزاد کرے گا۔ "اور اس وقت اگر

مائیکل، عظیم شہزادہ، جو آپ کے لوگوں کے بچوں کی طرف سے کھڑا ہے، اٹھے گا، اور وہاں ایک

مصیبت کا وقت، جیسا کہ اس وقت تک کوئی قوم موجود نہیں تھی؛ لیکن اس وقت

تیرے لوگوں کو نجات دی جائے گی، ہر وہ شخص جو کتاب میں لکھا ہوا پائے گا۔

پوپ کی طاقت. وہ اور اس کے تمام حامی تباہ ہو جائیں گے۔ پوپ کا عہدہ اور نئے کے بادشاہ

ورلڈ آرڈر "برہ کے خلاف لڑے گا"، خدا کے ستائے ہوئے بندوں کی شخصیت میں، "اور

برّہ اُن پر غالب آئے گا، کیونکہ وہ ربوں کا رب اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ کے ساتھ وہ لوگ

وہ بُلایا گیا، چُنا ہوا اور وفادار ہے'' (مکاشفہ 17:14۔)مسیح دوسری بار زمین پر آئے گا، اور پھر، راستباز اور

شریر کو اس کا اجر ملے گا۔ وہ کہتا ہے، ”دیکھ، میں جلدی آتا ہوں، اور میرا اجر میرے پاس ہے۔

ہر ایک کو اس کے کام کے مطابق دینا۔ .(Rev. 22:12)اس لیے پیشن گوئی پوپ کے بارے میں کہتی ہے:

"اس کا انجام آ جائے گا، اور اس کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہو گا۔"

جب یسوع آئیں گے تو آپ کو کیا انعام دیں گے؟ آپ کس کی طرف ہوں گے؟ اب تک جو پڑھا ہے اس سے

یہاں، آپ کو ایک انتخاب کرنا ہوگا. ہم آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ اپنا سب سے اہم فیصلہ کریں۔

Machine Translated by Google

زندگی، اُن لوگوں کے ساتھ متحد ہو کر جو "یہ ہے سنتوں کا صبر؛ یہاں وہ لوگ ہیں جو حفاظت کرتے ہیں۔

خدا کے احکام اور یسوع پر ایمان۔" (Rev. 14:12).ہم چوتھی فرشتہ وزارت سے ہیں -

حتمی وارننگ۔ اگر آپ اس مواد کو مذہبی آزادی کے زمانے میں پڑھتے ہیں، تو آپ کر سکتے ہیں۔

ویب سائٹ، ،WhatsAppیا اس مواد کے آخر میں بتائے گئے دیگر طریقوں کے ذریعے ہم سے رابطہ کریں۔ ہم پیش کرتے ہیں

سچائی کو بہتر طور پر جاننے اور نجات کی راہ پر گامزن رہنے کے لیے آپ کو مزید بائبل کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

آپ کی روح کی. اگر یہ مواد آپ کی توجہ کے دوران آیا

یہاں پیش گوئی کی گئی چیزوں کی تکمیل، اور رابطہ ممکن نہیں، خدا سے دعا کریں، اس سے مانگیں۔

اُس کا بیٹا اور شفاعت کرنے والا یسوع آپ کو اُس کے احکام کے خلاف نئے جرائم کرنے سے روکے۔

بائبل کو پڑھنے کی کوشش کریں، خدا سے یسوع کے نام پر، سچائی کو سمجھنے کے لیے حکمت، اور طاقت مانگیں۔

آپ جو سیکھتے ہیں اس پر عمل کرنا۔ اور خداوند یسوع پر بھروسہ رکھیں۔ تم اس کی بھیڑیں ہو۔ فرمایا:

""میں اچھا چرواہا ہوں، اور میں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں، اور میں اپنے...

بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں، اور میں انہیں جانتا ہوں، اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔ اور میں انہیں ہمیشہ کی زندگی دیتا ہوں، اور کبھی نہیں دوں گا۔

وہ فنا ہو جائیں گے، اور کوئی انہیں میرے ہاتھ سے نہیں چھین سکے گا۔ میرا باپ، جس نے مجھے یہ دیا، اس سے بڑا ہے۔

تمام اور کوئی انہیں میرے باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔" (یوحنا ۔(29-27 ،10:14خداوند یسوع،

آسمان اور زمین پر تمام اختیارات سے لیس، اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ خود خدا، اس کے باپ کی طاقت ہے۔

اس بات کو یقینی بنانے کے کام کے لیے پرعزم ہے کہ اس کی کوئی بھی بھیڑ جو اس کی پیروی کرنا چاہتی ہے۔

ایسا کرنے سے روکا. کچھ بھی ہو، جو کچھ بھی برداشت کرنا ہے اسے برداشت کرو، وفادار رہو کیونکہ

خُداوند یسوع کہتا ہے: "موت تک وفادار رہو، اور میں تمہیں زندگی کا تاج دوں گا۔" (مکاشفہ ۔(2:10

اللہ اپ پر رحمت کرے،

پادری جیرو کاروالہو

چوتھی فرشتہ وزارت -آخری وارننگ

ویب سائٹ: advertenciafinal.com.br

چینل: youtube.com/tvadvertenciafinal

کیا ہے: 8425 99509 41 (55+)